

فهرست کلمات قرآن

مرتب: ڈاکٹر کامران احمد بٹ

۱

ارک تال م

شمارہ ۷

۲۰۲۴

حواله جات

ماخذ فهرست: **المُعجمُ المُفہَرُسُ لِللفاظِ الْقُرآنِ الْكَرِيمِ** (وضعه: محمد فؤاد عبدالباقي)
متن آیات قرآن: tanzil.net

ترجمہ آیات قرآن: مولانا فتح محمد جالندھری (tanzil.net)
ماخذات حروف اصلیہ: **المُعجمُ المُفہَرُسُ** ، corpus.quran.com

هَمَا بِيَارِ لِلَّتَّا سَرَقُوا مُؤْعَذَةً لِنَمَّةَ قَيْرَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سب سے پہلے خدا نے وحدہ لا شریک کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہیں جس نے اس کام کی توفیق دی۔

مطالعہ قرآن کے دوران ایک تحریک پیدا ہوئی کہ معلوم کیا جائے کہ قرآن کے الفاظ خود قرآن میں کس طرز پر استعمال ہوئے ہیں تاکہ ایک سیاق و سبق ان الفاظ کا واضح فزید ہو۔

اس ارادہ کے تحت مصر کے مایہ ناز محقق حضرت استاذ محمد فواد الباقی رحمۃ اللہ علیہ کی "المجمم المفہر لالفاظ القرآن" نظر سے گزری۔

اس میں قرآن کریم کے تمام الفاظ (وہ افعال ہوں یا اسماء پھر ان کی مختلف شکلیں) سے متعلق آیات کیجھ کردی گئی ہیں۔

اس کاوش کا مقصد "المجمم المفہر" کی طرز پر آیات کا مکمل متن مع ترجمہ مرتب کرنا ہے۔

یہاں جو معلومات فراہم کی گئی ہیں اس کے حصول کے دیگر اچھے ماذرات و سیتاب ہیں۔

فرق مغض معلومات کے پیش کرنے کے طریقے میں ہے۔ ان ماذرات کے حوالہ جات درج کر دیئے گئے ہیں۔

قارئین ان حوالہ جات سے رجوع کر سکتے ہیں اور قرآن فہمی میں مزید بہتری پیدا کر سکتے ہیں۔

وَ مَا تَوْفِيقٍ إِلَّا بِاللَّهِ

وَعَلَمَهُ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ رَبِّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا

کچھ اس اشاعت کے بارے میں---

اس اشاعت میں عرف "ا" سے شروع ہونے والے کلمات قرآن شامل کیئے گئے ہیں جن کے صروف اصلیہ مندرجہ ذیل ہیں۔

اُرک، ازر، ازز، ازف، اس ر، اس س، اس ف، اس ن، اس و، اش ر، اص ر، اصل، اف ف، اف ق، اف ک، اف ل، اک ل، ال ت
، ال ف، ال م

* صروف اصلیہ کا ترجمہ نہیں ہوتا کیونکہ کلمہ یا لفظ کے ضمیر میں نہیں آتے۔ ان پر بنی الفاظ کا مطلب اکثر ویشور مرکزی مفہوم سے مشابہت رکھتا ہے۔ کلمات کے ترجمہ کے لیے کسی معیاری لغت کا استعمال کریں۔

* مرکزی مفہوم	صروف اصلیہ	نمبر	* مرکزی مفہوم	صروف اصلیہ	نمبر
اظہار نفرت	اف ف	13	تحت	اُرک	1
افق	اف ق	14	وقت	ازر	2
جھوٹ، تباہی، غلط فہمی	اف ک	15	برائگنجہ	ازز	3
غروب، غائب	اف ل	16	قرب آنا	ازف	4
کھانا بیداوار	اک ل	17	قید	اس ر	5
گھٹانا	ال ت	18	بنیاد	اس س	6
ہزار، الفت	ال ف	19	غم	اس ف	7
قربت	ال ل	20	بدبودار	اس ن	8
اذیت، درد	ال م	21	نمونہ، مثال، غم	اس و	9
			شرپر، بد تہذیب	اش ر	10
			بوح	اص ر	11
			اصلیت، شام	اصل	12

ا ر ک

الْأَرَائِك

۳۱	الْكَهْف	۱۸	
۵۶	یس	۳۶	
۱۳	الإِنْسَان	۷۶	
۲۳	الْمُطَّقِفِينَ	۸۲	
۳۵	الْمُطَّقِفِينَ	۸۲	

أُولَئِكَ لَهُمْ جَثُثٌ عَدْنٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَرُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيُلْبِسُونَ ثِيَابًا حُضْرًا مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُنْكِبَينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكَ نِعْمَ الْتَّوَابُ وَحَسْنَتْ مُرْتَفَعًا

ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ میں جن میں ان کے (محلوں کے) نیچے نہیں بہ رہی ہیں ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنانے جائیں گے اور وہ باریک دبایا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے (اور) تختوں پر تکیتے لگا کر بیٹھا کریں گے۔ (کیا) خوب بدلا اور (کیا) خوب آرام گاہ ہے

هُمْ وَأَزْوَجُهُمْ فِي ظِلَّلٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُنْكِبُوْنَ

وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیتے لگائے بیٹھے ہوں گے

مُنْكِبَينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ مُلَامِيْدَلَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيًّا

ان میں وہ تختوں پر تکیتے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ دھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظَرُونَ

تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظَرُونَ

(اور) تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے

ا ز ر

آرَة

۴۸	الْفُتْح	۴۹	

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحْمَاءُ بَنِيهِمْ مُتَرَاهُمْ رُكَعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرَضُوا بِسِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَنْوَرِ الْسُّجُودِ ذَلِكَ مَنَّا هُمْ فِي النُّورَةِ وَمَنَّا هُمْ فِي الْأَنْجِيلِ كَرْرَعَ أَخْرَجَ شَطْنَةً فَأَزْرَهُ فَأَسْتَعْلَطَ فَأَسْتَوْى عَلَى سُوقَةٍ يُعْجِبُ الْأَرْرَاعَ لِيُغَيِّطَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

محمد ﷺ خدا کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں سخت ہیں اور آپس میں رحم دل، (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (خدا کے آگے) جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور خدا کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجدوں کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں۔ اور یہی اوصاف انحصاری ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوتی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی واں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے خدا نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے

آزِری

۳۱	طہ	۲۰
اس سے میری قوت کو مضبوط فرمایا		

از ز

تَوْرَّهُمْ

۸۳	مَرْيَم	۱۹
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ ان کو برانگیختہ کرتے رہتے ہیں		

اَزَا

۸۳	مَرْيَم	۱۹
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ ان کو برانگیختہ کرتے رہتے ہیں		

از ف

اَزِفَّتِ

۵۷	النَّجْم	۵۲
آنے والی (یعنی قیامت) قریب آپہنجی		

الْأَزْفَةٌ

وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْأَزْفَةِ إِذَا الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كُظِمِينَ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٌ يُطَاعُ	۱۸	غَافِرٌ	۴۰
اور ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراہ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔ (اور) ظالموں کا کوئی دوست نہ ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے			
أَرْفَتِ الْأَزْفَةَ	۵۷	النَّجْمٌ	۵۳
آنے والی (یعنی قیامت) قریب آپہنجی			

اس ر

تَأْسِرُونَ

وَأَنْزَلَ اللَّذِينَ ظَهَرُوا هُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَدَّفَ فِي قُلُوبِهِمُ الْرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا	۲۶	الْأَخْرَابُ	۳۲
اور ابیل کتاب میں سے جنہوں نے ان کی مدد کی تھی ان کو ان کے قلعوں سے اٹار دیا اور ان کے دلوں میں دھشت ڈال دی۔ تو کتنوں کو تم قتل کر دیتے تھے اور کتنوں کو قید کر لیتے تھے			

أَسْرَهُمْ

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَّدْنَا أَسْرَهُمْ طَوْلًا إِذَا شِئْنَا بَذَّلْنَا أَمْثَلَهُمْ تَبْدِيلًا	۲۸	الإِنْسَانُ	۷۶
ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مقابل کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدے ان ہی کی طرح اور لوگ لے آئیں			

أَسِيرًا

وَيُطْعِمُونَ الْطَّعَامَ عَلَى حُنَّةٍ مِسْكِينًا وَبَيْتِمًا وَأَسِيرًا	۸	الإِنْسَانُ	۷۶
اور با وجود یہ کہ ان کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت) ہے فقیروں اور بیتھیوں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں			

اُسْرَى

۶۷	الأنفال	۸
۶۸	الأنفال	۸
۷۰	الأنفال	۸
۷۱	الأنفال	۸

أَسَارَى

۸۵	البقرة	۲
۸۶	البقرة	۲

ا س س

أَسَسَ

۱۰۹	آلۃ الرؤبة	۹
-----	------------	---

بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھانی کے کنارے پر رکھی کہ وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری اور خدا ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا

اُسِسَ

لَا تَقْعُمْ فِيهِ أَبْدًا ۚ لَمْ سُجِّدْ أَسِسَ عَلَىٰ التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَن تَقْعُمْ فِيهِ رَجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُوا ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ	۱۰۸	التَّوْبَة	۹
تم اس (مسجد) میں کبھی (جاکر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقوی پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو کہ پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں۔ اور خدا پاک رہنے والوں کو ہی پسند کرتا ہے			

اِس ف

آسَفُونَا

فَلَمَّاءَ اسْعَوْنَا انتِقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَعْرَقْنَاهُمْ جَمِيعِنَ	۵۵	الْرُّخْرُف	۴۳
جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام لے کر اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا			

اَسَفًا

فَلَعَلَكَ بُخْخُ تَسْكَ عَلَىٰ إِثْرِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثَ اَسَفًا	۶	الْكَهْف	۱۸
(اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم کے ان سچھے رنج کر کرے اپنے تینیں ہلاک کر دو گے			

اَسَفًا

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَيْ قَوْمَهُ غَضِينَ اسْفَا قَالَ يَسِمَا خَلْفَمُونِي مِنْ بَعْدِي ۖ أَعْجِلْنِمْ أَمْ رَيْكُمْ ۖ وَالْقَيْ	۱۵۰	الْأَعْرَاف	۷
بی الْأَعْدَاءِ وَلَا تَجْعَلْنِی مَعَ الْقَوْمِ الظَّلَمِينَ			

اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے۔ تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بداطواری کی۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا (یہ کہا) اور (شدت غصب سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کرو رسم صحبت تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجیے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں مت ملائیں۔

فَرَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضِبًا أَسِفًا قَالَ يَقُولُمْ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرْدُثُمْ أَنْ يَجِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَأَخْلَقُمْ مَوْعِدِي

۸۶

طہ

۲۰

اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے (اور) کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی) مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غصب نازل ہو۔ اور (اس لئے) تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا (اس کے) خلاف کیا

أسفی

وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفَى عَلَى يُوسُفَ وَأَبْيَضَتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ

۸۴

یوسف

۱۲

پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے ہائے افسوس یوسف (ہائے افسوس) اور رنج والم میں (اس قدر روئے کہ) ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا

اس ن

آسِن

مَثُلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَرٌ مِّنْ مَاءٍ عَيْرٌ ءَاسِنٌ وَأَنْهَرٌ مِّنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَعَيَّنْ طَعْمُهُ وَأَنْهَرٌ مِّنْ حَمْرٌ لَذَّةٌ لِلشَّرِيبِينَ وَأَنْهَرٌ مِّنْ عَسلٍ مُصَبَّقٌ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الْثَمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَبِّهِمْ كُمْنٌ هُوَ حَلْدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ

۱۵

محمد

۴۷

جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہیں ہیں جو بونہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہیں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلتے گا۔ اور شراب کی نہیں ہیں جو پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہے۔ اور شہد مصفا کی نہیں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (ہاں) ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مفترت ہے۔ (کیا یہ پرہیزگار) ان کی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انحریواں کو کاٹ ڈالے گا

ا س و

اسوہ

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ لَمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا	۲۱	الْأَحْرَاب	۳۲
تم کو پیغمبر خدا کی پیروی (کرنی) بہتر ہے (یعنی) اس شخص کو جسے خدا (سے ملنے) اور روز قیامت (کے آنے) کی امید ہو اور وہ خدا کا ذکر کثرت سے کرتا ہو			
فَدَ كَانَتْ لَكُمْ أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِتَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءُوا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدُوُّ وَالْبَغْضَاءُ أَبْدَى حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلُ إِبْرَاهِيمَ لَا يُبْدِيهِ لَا سْتَغْفِرَنَ لَكَ وَمَا أَمْلَكْ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِنَّ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوْكِلْنَا وَإِلَيْكَ أَتَيْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ	۴	الْمُمْتَنَنَة	۶۰
تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (توں) سے جن کو تم خدا کے سوا پوچھتے ہو بے تعلق ہیں (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قاتل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم خدائے واحد اور ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلماudat اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مفتر مانگوں کا اور خدا کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (تمہیں) لوٹ کر آنا ہے			
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ لَمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَمَنْ يَتَوَلَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ	۶	الْمُمْتَنَنَة	۶۰
تم (مسلمانوں) کو یعنی جو کوئی خدا (کے سامنے جانے) اور روز آخرت (کے آنے) کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ اور روگدانی کرے تو خدا بھی بے پرواہ اور سزاوار حمد (وشنما) ہے			

اسی

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ لِقَوْمٍ لَقَدْ أَبْلَغْنُتُمْ رَسُولِ رَبِّي وَنَصَّحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ يَعْلَمُ كُفَّارِنَ	۹۳	الْأَعْرَاف	۷
تو شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیوں نے تم کو اپنے پروردگار کے یہ نام پہنچا دیئے ہیں اور تمہاری خیر خواہی کی تھی۔ تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے سے) رنج و غم کیوں کروں			

تأس

فَالَّذِيْنَ هُمْ مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتَبَاهَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفُسِقِينَ	۲۶	الْمَائِدَة	۵
---	----	-------------	---

خانے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کے لیے حرام کر دیا گیا (کہ وہاں جانے نہ پائیں گے اور جنگل کی) زمین میں سرگردان پھرتے تھیں گے تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو

فَلَيَأْهُلَ الْكِتَبَ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقْسِمُوا الظُّورَةَ وَالْأُنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَيَزِدُنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ طُغْيَانًا وَكُفْرًا إِنَّمَا تَأْسُ عَلَى الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ

۶۸

المائدة

۵

کہو کہ اے اہل کتاب! جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتے اور یہ (قرآن) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھ گا تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو

تأسوا

إِنَّكُلَّا تَأْسُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرُحُوا بِمَا آتَيْتُكُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ

۲۳

الْخِدْدَد

۵۷

تاکہ جو (مطلوب) تم سے فوت ہو گیا ہو اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترانے کرو۔ اور خدا کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا

اش ر

اُش

أَعْلَقِي الدِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنَنَا بَلْ هُوَ كَذَابٌ أَشِرْ

۲۵

الْقَمَر

۵

کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا خود پسند ہے

سَيَعْلَمُونَ غَدَّاً مِنَ الْكَذَابِ الْأَشِرْ

۲۶

الْقَمَر

۵

ان کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا خود پسند ہے

ا ص ر

اصڑا

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا أُكْسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذنَا إِنْ نَسِيْنَا أَوْ أَخْطَلْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْنَا عَلَى الْأَذْيَنَ مِنْ قِيلَانَ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَأَعْفُنَ عَنَّا وَأَعْفِرُ لَنَا وَأَرْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ

۲۸۶

الْبَقَرَةَ

۲

خدا کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا بارے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مذاخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجہ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجہ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرم۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرم۔

إِصْرَهُمْ

١٥٧	الْأَعْرَافُ	٧	
الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الْرَّسُولَ الَّذِي أَنْذَلَ اللَّهُ مَكْتُوبًا عِنْهُمْ فِي الْتُّورَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الْطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْحَنِيثَ وَيَضْعِفُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ فِي الْأَغْلَلِ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ ظَاهَرُوا مِنْهُمْ بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَأَصْرَرُوهُ وَأَتَبْعَأُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ لَا فِلَذٌ كُلُّهُمْ مُفْلِحُونَ			

وہ جو (محمد ﷺ) رسول (الله) کی جو نبی اُمی ہیں یہ روی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور بارے کام سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو ان کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جوان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لاتے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی۔ اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی یہ روی کی۔ وہی مراد پانے والے ہیں

إِصْرِي

٨١	آل عمران	٣	
وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيقَاتَ الَّذِينَ لَمَّا آتَيْنَاهُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةً ثُمَّ جَاءَهُمْ بِمَرْسُولٍ مُّصَدِّقٍ لِمَا مَعَكُمْ لَئِنْ تُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ أَفَقَرْرُثُمْ وَأَحَدُنُّمْ عَلَى ذَلِكُمْ إِصْرِي قَالُوا أَفْرَرْنَا قَالَ فَأَنْشَهُوْا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّهِيدِينَ			

اور جب خدا نے یمنبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی یمنبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلام تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میراث میں لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرا یا) انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا (خدانے) فرمایا کہ تم (اس عہد و ایمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں

اصل

اصل

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ	٦٤	الصَّافَات	٣٧
وَهُوَ إِلَكَ درخت ہے کہ جہنم کے اسفل میں اُگے گا			

اصل

أَلَمْ تَرَ كُلْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلْمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةً طَيِّبَةً أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ	٢٤	إِبْرَاهِيم	١٤
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط (یعنی زین کو پکڑے ہونے) ہو اور شاخیں آسمان میں			

اصل

مَا قَطْعَنْتُمْ مِنْ لَيْلَةٍ أَوْ نَرَكُنْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أَصْوَلِهَا فَإِذْنَ اللَّهِ وَلِيُخْزِي الْفُسِيقِينَ	٥	الْحَسْر	٥٩
(مومنو) کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو خدا کے حکم سے تھا اور مقصودیہ تماکہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے			

اصل

وَقَالُوا أَسْطِرُ الْأَوَّلِينَ أَكْتَبْهَا فَهِيَ ثُمَّلَى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا	٥	الْفُرْقَان	٢٥
اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جس کو اس نے لکھ رکھا ہے اور وہ صبح و شام اس کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں			
وَسَيِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا	٤٢	الْأَحْرَاب	٣٢
اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو			
لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُؤْقَرُوْهُ وَتُسَيِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا	٩	الْفَقْح	٤٨
تاکہ (مسلمانو) تم لوگ خدا پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاو اور اس کی مد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو۔ اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو			
وَأَدْكُرْ أَسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا	٢٥	الْإِنْسَان	٧٦

اور صحیح و شام اپنے پروڈگار کا نام لیتے رہو

الآصال

وَادْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِ وَأَلْءَاصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ	٢٠٥	الْأَغْرَاف	٧
اور اپنے پروڈگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صحیح و شام یاد کرتے رہو اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا			
وَاللَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طُوعًا وَكَرْهًا وَظَلَّلُهُمْ بِالْغُدُوِ وَأَلْءَاصَالِ ﴿١٥﴾	١٥	الرَّعْد	١٣
اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا زبردستی سے خدا کے آگے سجدہ کرتی ہے اور ان کے ساتے بھی صحیح و شام (مسجدے کرتے ہیں)			
فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَن تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا أَسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِ وَأَلْءَاصَالِ	٣٦	الثُّور	٢٤
(وہ قدیل) ان گھروں میں (ہے) جن کے بارے میں خدا نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں اور وہاں خدا کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) ان میں صحیح و شام اس کی تسبیح کرتے رہیں			

ا ف ف

أُفٰ

﴿٦﴾ وَقَضَى رَبُّكَ أَلَا تَغْيِرُ أَلَا إِيَاهُ وَبِالْوَلَدِينِ إِحْسَانًا إِمَّا يَنْلَغُ عِنْكَ الْكِبَرُ أَخْدُهُمَا أُو كِلَاهُمَا فَلَا تَقْلِيلَ لَهُمَا أُفٰ وَلَا تَتَهَرُّهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قُوٰلًا كَرِيمًا	٢٣	الإِسْرَاء	١٧
اور تمہارے پروڈگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور مان باپ کے ساتھ بھلانی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھا پے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں حصر کنا اور آن سے بات ادب کے ساتھ کرنا			
أُفٰ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ	٦٧	الْأَنْبِيَاء	٢١
تف ہے تم پر اور جن کو تم خدا کے سوا پوچھتے ہو ان پر بھی کیا تم عقل نہیں رکھتے؟			
وَالَّذِي قَالَ لِلْوَلَدِيهِ أُفٰ لَكُمَا أَتَعِدَانِتِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْفُرْقَانُ مِنْ قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَعْيَثَانِ اللَّهَ وَيُلْكِنُ ءَامِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا أَسْطِيْرُ الْأَوَّلَيْنَ	١٧	الْأَخْفَاف	٤٦

اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اف اف ! تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں (زین سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور وہ دونوں خدا کی جناب میں فریاد کرتے (ہوتے کہتے) تھے کہ کم بخت ایمان لا۔ خدا کا وعدہ تو سچا ہے۔ تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں

الف ق

الأُفْقِ

وَهُوَ بِالْأَفْقِ الْأَعْلَىٰ	٧	النَّجْمٌ	٥٣
او روه (آسمان کے) او نچے کنارے میں تھے			
وَلَقَدْ رَأَاهُ بِالْأَفْقِ الْمُبِينِ	٢٣	النَّكْوَيرٌ	٨١
بے شک انہوں نے اس (فرشتے) کو (آسمان کے کھلے یعنی) مشرقی کنارے پر دیکھا ہے			

الْأَفَاقِ

سَنَرِيهِمْ ءَايَتِنَا فِي الْأَفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۚ أَوْلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ	٥٣	فَصِّلتٌ	٤١
ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ (قرآن) حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پرو رکار ہر چیز سے خبردار ہے			

الف ک

تَأْكِنَا

فَأُلُوا أَجْنَتْنَا لِتَأْكِنَّا عَنْ إِلَهِنَا فُؤْتَنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّدِيقِينَ	٢٢	الْأَخْفَافُ	٤٦
کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبدوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ			

يَأْكُونَ

وَأَوْحَيْنَا إِلَيْ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَالَكَ صَلَادًا هِيَ تَلْفُ مَا يَأْفِكُونَ	١١٧	الْأَعْرَافُ	٧
---	-----	--------------	---

(اس وقت) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھی کتم بھی اپنی لائھی ڈال دو۔ وہ فوراً (سانپ بن کر) جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو (ایک ایک کر کے) نگل جائے گی			
فَلَقِي مُوسَى عَصَاهٌ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ	۴۵	الشِّعَرَاء	۲۶
پھر موسیٰ نے اپنی لائھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں یا کیاں نگلنے لگی			

أَفَكَ

يُؤْفَكُ عَنْهُ مِنْ أَفْكَ	۹	الدَّارِيَات	۵۱
اس سے وہی پھرتا ہے جو (خدا کی طرف سے) پھیرا جائے			

ثُوْفَكُون

﴿ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبَّ وَالنَّوْى ۖ يُخْرُجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرُجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيَّ ۚ ذَلِكُمْ أَنَّ اللَّهَ فَالِقُ ۖ ثُوْفَكُونَ ﴾	۹۵	الْأَنْعَام	۶
بے شک خدا ہی دانے اور گھلی کو پھاڑ کر (ان سے درخت وغیرہ) اگاتا ہے وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے۔ یہی تو خدا ہے۔ پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو			
فَلْ هُنَّ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۗ فَلِلَّهِ يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ فَإِنَّ اللَّهَ ثُوْفَكُونَ	۳۴	يُونُس	۱۰
(ان سے) پوچھو کو بھلا تھمارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے کہ مخلوق کو ابتدائیدا کرے (اور) پھر اس کو دوبارہ بنائے؟ کہہ دو کہ خدا ہی ہیلی باریدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبار میدا کرے گا تو تم کہاں اکسے جا رہے ہو			
يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ هُنَّ مِنْ خُلْقِ غَيْرِ اللَّهِ يَزِّرُ فُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَإِنَّ اللَّهَ ثُوْفَكُونَ	۳	فَاطِر	۳۵
لوگو خدا کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا خدا کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق ہے) جو تم کو آسمان اور زین سے رزق دے۔ اس کے سوا کوئی معبد نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟			
ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَلْقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَإِنَّ اللَّهَ ثُوْفَكُونَ	۶۲	غَافِر	۴۰
یہی خدا تھا اپروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبد نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو؟			

يُؤْفَك

كَذَلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِإِيمَانٍ أَنَّهُ يَجْهَدُونَ	۶۳	غَافِر	۴۰
اسی طرح وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے			

۵۱	الذاريات	۹	بُوْفَكُ عَنْهُ مِنْ أُفْكٍ
			اس سے وہی پھرتا ہے جو (خدا کی طرف سے) پھیرا جائے

یُؤْفَكُون

۵	المائدۃ	۷۵	مَّا أَلْمَسِيْحُ أَبْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَّتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمَّةٌ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلُانِ الْطَّعَامَ كُلُّ اُنْظَرٌ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمْ أَلْءَاءِنِيْتُ ثُمَّ أَنْظَرْتُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ
			مسح ابن مریم تو صرف (خدا) کے یمنغم بر تھے ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے اور ان کی والدہ (مریم خدا کی) اور سچی فنا بردار تھیں دونوں (انسان تھا اور کھانا کھاتے تھے) دیکھو ہم ان لوگوں کے لیے اپنی آسمیں کس طرح کھول کھول کریاں کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو کہ یہ کہہ رائٹے جا رہے ہیں
۹	التَّوْبَة	۳۰	وَقَالَتِ الْيَهُودُ عَزِيزٌ أَبْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ أَبْنُ اللَّهِ كَذِلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَهِّئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلٍ قَتَّلُهُمُ اللَّهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ
			اور یہود کہتے ہیں کہ عزیز خدا کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسح خدا کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کے مندی کی باتیں ہیں پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہیں کی ریس کرنے میں لگے ہیں۔ خدا ان کو ہلاک کرے۔ یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں
۲۹	الْعَنكُبُوتُ	۶۱	وَلَئِنْ سَأَلْتُهُمْ مَنْ حَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَحَرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِيَقُولُنَّ اللَّهُ فَلَمَّا يُؤْفَكُونَ
			اور اگر ان سے پوچھو کو آسمانوں اور زمین کو کس نے نیدا کیا۔ اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے) زیر فرمان کیا تو کہہ دیں گے خدا نے۔ تو پھر یہ کہاں اٹھے جا رہے ہیں
۳۰	الرُّومُ	۵۵	وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُفْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا عَيْرَ سَاعَةٍ كَذِلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ
			اور جس روز قیامت برپا ہو گی گھنگار قسیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اسی طرح وہ (رسنے سے) اٹھے جاتے تھے
۴۲	الرُّحْرُفُ	۸۷	وَلَئِنْ سَأَلْتُهُمْ مَنْ حَلَقَهُمْ لِيَقُولُنَّ اللَّهُ فَلَمَّا يُؤْفَكُونَ
			اور اگر تم ان سے پوچھو کو ان کو کس نے نیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ خدا نے۔ تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟
۶۲	الْمُنَافِقُونَ	۴	وَإِذَا رَأَيْتُهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ فَإِنْ يَقُولُوا شَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَانُهُمْ حُشْبٌ مُسَنَّدٌ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَنِيْخٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعُدُوُّ فَأَحْذَرُهُمْ قَتَّلُهُمُ اللَّهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ
			اور جب تم ان (کے تناسب اعضا) کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں (کیا ہی) اچھے معلوم ہوتے ہیں۔ اور جب وہ گفتگو کرتے ہیں تو تم ان کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو (مگر فہم و ادراک سے خالی) گویا لکھریاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں۔ (بدول ایسے کہ) ہر زور کی آواز کو سمجھیں (کہ) ان پر بلا آتی۔ یہ (تمہارے) دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا۔ خدا ان کو ہلاک کرے۔ یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں

اُفُقٌ

۱۱	النور	۲۴
جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اس کو اپنے حق میں برانے سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا ہی وبال ہے۔ اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہو گا		
۱۲	النور	۲۴
لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ حَيْرًا وَقَالُوا هَذَا إِفْلَاقٌ مُّبِينٌ		
جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح طوفان ہے		
۴	الفرقان	۲۵
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا إِفْلَاقٌ أَفْتَرَاهُ وَأَعْانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ إِخْرَوْنَ فَقْدٌ جَاءُو وَظُلْمًا وَزُورًا		
اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھرست باتیں ہی جو اس (مدعی رسالت) نے بنالی ہیں۔ اور لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے۔ یہ لوگ (ایسا کہنے سے) ظلم اور جھوٹ پر (آخر) آئے ہیں		
۴۳	سبأ	۳۴
وَإِذَا ثَنَّى عَلَيْهِمْ إِلَيْنَا بَيْتَنَا قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ إِبَائُوكُمْ وَقَالُوا مَا هَذَا إِلَّا إِفْلَاقٌ مُّفْتَرٌ إِنْ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ		
اور جب ان کو ہماری روشن آئیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض جھوٹ ہے (جو اپنی طرف سے) بنالیا گیا ہے۔ اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے		
۱۱	الأَخْفَاف	۴۶
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ ءامَنُوا لَوْ كَانَ حَيْرًا مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَوْلُونَ هَذَا إِفْلَاقٌ فَلَيْمِي		
اور کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور جب وہ اس سے ہدایت یا بندہ ہوئے تو اب کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے		

اُفُقاً

۱۷	الْعَنكَبُوت	۲۹
فَأَبْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَأَعْبُدُوهُ وَأَنْتَكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ		

تو تم خدا کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور طوفان باندھتے ہو تو جن لوگوں کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس خدا ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے

۸۶

الصَّافَات

۳۷

کیوں جھوٹ (ننا کر) خدا کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو؟

إِفْكُهُمْ

أَلَا إِنَّهُمْ مِنْ إِفْكُهُمْ لَيَقُولُونَ	۱۵۱	الصَّافَات	۳۷
وَيَكْحُوْيَهُ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں			
فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ أَنْخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ فُرْبَانًا إِلَهٌ مُظْلِمٌ بِلْ صَلُوْا عَنْهُمْ وَذَلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ	۲۸	الْأَخْفَاف	۴۶
تو جن کو ان لوگوں نے تقرب (خدا) کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی۔ بلکہ وہ ان (کے سامنے) سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ اخراج کیا کرتے تھے			

أَفَكٍ

تَنَزَّلُ عَلَى كُلِّ أَفَالِكِ أَثْيَمٍ	۲۲۲	الشِّعْرَاء	۲۶
ہر جھوٹے گہنگار پر اترتے ہیں			
وَنِيلٌ لِكُلِّ أَفَالِكِ أَثْيَمٍ	۷	الْجَاثِيَة	۴۵
ہر جھوٹے گہنگار پر افسوس ہے			

الْمُؤْتَفَكَةَ

وَالْمُؤْتَفَكَةَ أَهْوَى	۵۳	النَّجْم	۵۳
اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پکا			

الْمُؤْتَفِكَات

الْمُؤْتَفِكَاتِ بِالْمُؤْتَفَكَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمُهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ	۷۰	النَّوْبَة	۹
---	----	------------	---

کیا ان کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم۔ اور ابراہیم کی قوم اور مدين والے اور اللہ ہوئی بستیوں والے۔ ان کے پاس پینگبر نشانیاں لے لے کر آتے۔ اور خدا تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْنَقِكُ بِالْخَاطِنَةِ

۹

الْحَاقَةُ

۶۹

اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو اللہ بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے

ا ف ل

أَفَلَ

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَءَا كُوكِبًا قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ أَنْ أَفْلِينَ	۷۶	الأنعام	۶
(یعنی) جب رات نے ان کو (پردہ تاریکی سے) ڈھانپ لیا (تو آسمان میں) ایک ستارا نظر پڑا۔ کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے پسند نہیں			
فَلَمَّا رَءَا الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَيْلَنَ لَمْ يَهْدِنِي رَبِّي لِأَكُونَنَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ	۷۷	الأنعام	۶
بھر جب چاند کو دیکھا کر چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھ کر میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ نہیں دکھانے کا تو میں ان لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں			

أَفَلَت

فَلَمَّا رَءَا الشَّمْسَ بازِغَةً قَالَ هَذَا رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَقُولُ إِنِّي بَرَى عَمَّا نَشَرَ كُوَنَ	۷۸	الأنعام	۶
پھر جب سورج کو دیکھا کر جملگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار یہ یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگو! جن چیزوں کو تم (خدا کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں			

الْأَفْلِين

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَءَا كُوكِبًا قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ أَنْ أَفْلِينَ	۷۶	الأنعام	۶
(یعنی) جب رات نے ان کو (پردہ تاریکی سے) ڈھانپ لیا (تو آسمان میں) ایک ستارا نظر پڑا۔ کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے پسند نہیں			

اک ل

اکل

<p>حُرَمْتُ عَلَيْكُمُ الْمِئَةُ وَالدُّمْ وَلَحْمُ الْخِزِيرِ وَمَا أَهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُؤْقُوذَةُ وَالْمُنْخَنَقَةُ وَالْمُنْتَرَدَيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبَعُ إِلَّا مَا دَكَيْمٌ وَمَا ذُبَحَ عَلَى النَّصْبِ وَأَنْ تَسْتَقِسُمُوا بِالْأَرْلَمِ ذِلْكُمْ فِسْقٌ الْيَوْمَ يَنْسَ أَذْلِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشُوْهُمْ وَأَخْشُونَ الْيَوْمَ أَكْلُتُمْ لَكُمْ دِينِكُمْ وَأَنْفَثْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيَتْ لَكُمُ الْإِسْلَمُ دِينًا مَمْنُ أَصْنَطْرَ فِي مَخْمَصَةٍ عَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِأَنَّمْ لِإِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ</p>	۴	المائدة	۵
<p>تم پر ما ہوا جانور اور (بہتا) ہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر خدا کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں۔ مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کرو اور وہ جانور بھی جو تحان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو یہ سب گناہ (کے کام) ہیں آج کافر تھا رے دین سے نا امید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو (اور) آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو خدا بخشنے والا ہربان ہے</p>			

فَأَكْلَا

<p>فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَأْتُ لَهُمَا سَوْءَاتِهِمَا وَطَقِيقًا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصَىَ إِادُمْ رَبَّهُ فَغَوَى</p>	۱۲۱	طہ	۲۰
<p>تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھایا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے۔ اور آدم نے اپنے پروردگار کے حکم خلاف کیا تو (وہ اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے</p>			

اکلہ

<p>قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الدِّنْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذَا لَحْسِرُونَ</p>	۱۴	یوسف	۱۲
<p>وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتوں جماعت ہیں، اسے بھیڑا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑے گئے</p>			

اکلوا

<p>وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا الْتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزَلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكْلُوا مِنْ فُوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ أَمَّهُ مُفْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ</p>	۶۶	المائدة	۵
---	----	---------	---

اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم کھتے تو ان پر رزق یعنی کی طرح برستا کر) اپنے اوپر سے پاؤں کے نیچے سے کھاتے ان میں کچھ لوگ میانہ روہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں

تُكَلِّ

وَإِلَيْيَ نَمُوذَ أَخَاهُمْ صَلَحًا ۖ قَالَ يُقَومُ أَعْبُدُوا أَللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٌ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَنُكُمْ بِيَتْهُ مِنْ رَبِّكُمْ هَذِهُ نَافِقَةُ اللَّهِ لَكُمْ ءَايَةٌ ۖ فَدَرُوا هَا تَأْكُلُنَّ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ وَلَا تَمْسُوْهَا بِسُوءٍ ۖ فَيَأْخُذُنَّكُمْ عَذَابُ الْيَمِّ	۷۳	الْأَعْرَاف	۷	
او رقوم شود کی طرف ان کے بھائی صلح کو بھیجا۔ (تو) صلح نے کہا کہ اے قوم! خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک مجذہ آچتا ہے۔ (یعنی) یہی خدا کی اوٹنی تمہارے لیے مجذہ ہے۔ تو اسے (آزاد) چھوڑو کہ خدا کی زین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا۔ ورنہ عذاب الیم میں تمہیں پکڑ لے گا	۶۴	ہُود	۱۱	
وَيُقَوِّمُ هُدًى نَافِقَةُ اللَّهِ لَكُمْ ءَايَةٌ ۖ فَدَرُوا هَا تَأْكُلُنَّ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ وَلَا تَمْسُوْهَا بِسُوءٍ ۖ فَيَأْخُذُنَّكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ	۳۶	يُوسُف	۱۲	
اور یہ بھی کہا کہ اے قوم! یہ خدا کی اوٹنی تمہارے لیے ایک نشانی (یعنی مجذہ) ہے تو اس کو چھوڑو کہ خدا کی زین میں (بہماں چاہے) چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آپکڑے گا	۴۱	يُوسُف	۱۲	
وَدَخَلَ مَعَهُ السَّيْجَنَ فَتَبَيَّنَ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَيْتَ أَرَيْتَ أَعْصِرُ حَمْرًا ۖ وَقَالَ الْأَءَ أَخْرُ إِنِّي أَرَيْتَ أَحْمَلُ فَوْقَ رَأْسِي حُبْرًا تَأْكُلُ الظَّيْرَ مِنْهُ تَبَيَّنَتِنَا بِتَأْوِيلِهِ إِنَّ نَرَكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ	۲۷	السَّجْدَة	۳۲	
اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زندان ہوئے۔ ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ شراب (کے لیے انگور) نچوڑ رہا ہوں۔ دوسرا نے کہا کہ (میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور جانور ان میں سے کھا رہے ہیں تو ہمیں ان کی تعیر بتا دیجیئے کہ ہم تمہیں نیکو کار دیکھتے ہیں	۱۴	سَبَأ	۳۴	
يُصَنْحِبَى السِّجْنُ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِى رَبَّهُ حَمْرًا ۖ وَأَمَّا الْأَءَ أَخْرُ فَيُصَلِّبُ فَتَأْكُلُ الظَّيْرُ مِنَ رَأْسِهِ ۖ فُضِّيَ الْأَمْرُ الْذِي فِيهِ تَسْنَفْتَيَانِ	میرے جیل خانے کے رفیقو! تم میں سے ایک (جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ) تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور جانور اس کا سر کھا جائیں گے۔ جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصلہ ہو چکا ہے	۱۰۷	السَّجْدَة	۳۲
أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرْزِ فَهُرْجُ بِهِ رَزْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَمُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ مُطْلَقًا بُيَصِّرُونَ	کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بخبر زین کی طرف پانی روان کرتے ہیں پھر اس سے کھتی ہیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی (کسانے ہیں، نویں دیکھتے کیوں نہیں۔	۱۴	سَبَأ	۳۴
فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَأْبَهُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَانَهُ ۖ فَلَمَّا حَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَنَّ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ لَغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ				

پھر جب ہم نے ان کے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے ان کا مرا معلوم نہ ہو اگر گھن کے کیڑے سے جوان کے عصا کو کھاتا رہا۔ جب عصا کر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر وہ غیب جانتے ہو تو تولد کی تکلیف میں نہ رہتے

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلَاحَتِ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَيَّتَمَّعُونَ
وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَمُ وَالنَّارُ مَتُّوْيٌ لَهُمْ

۱۲

محمد

۴۷

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو خدا بہشتوں میں جن کے نیچے نہیں بہ رہی میں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور (اس طرح) کھاتے ہیں جیسے جیوان کھاتے ہیں۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے

تائیلہ

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهْدُ إِلَيْنَا آلَا نُؤْمِنَ لِرَسُولِ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا بِفُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ الْنَّارُ ۗ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ
مِنْ قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَإِمَّا قَنَطَمُوْهُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَدِقِينَ

۱۸۳

آل عمران

۳

جو لوگ کہتے ہی کہ خدا نے ہمیں حکم بھیجا ہے کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جس کو اگر کھا جائے تو تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کتنی پیغمبر تھا رے پاس کھلی ہوئی نشاپیاں لے کر آئے اور وہ (محجزہ) بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے ان کو قتل کیوں کیا؟

تَأْكُلُوا

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْتَكُمْ بِالْبَطْلِ وَتُدْلُوْا بِهَا إِلَى الْحُكَمَ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْثُمْ
تَظْلَمُونَ

۱۸۸

البقرة

۲

اور ایک دوسرے کامال ناقہ کھاؤ اور نہ اس کو (رشوہ) حاکموں کے پاس پہنچا تو تکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو

يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَأْكُلُوا الْرِّبَوْا أَصْنَعًا مُضْعَفَةً وَأَنْفُوا اللَّهَ لَعْنَكُمْ ثُلَّحُونَ

۱۳۰

آل عمران

۳

اے ایمان والو! دگنا چوگنا سودنے کھاؤ اور خدا سے ڈرو تو تکہ نجات حاصل کرو

وَءَاتُوا الْيَتَمَيْ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَبْدِلُوا الْخَيْثَ بِالْلَّطَّيْ ۖ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ حُوَيْا
كَبِيرًا

۲

النساء

۴

اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحمل میں ہو) ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) برے مال سے نہ بدلو۔ اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہیہ یہاں سخت گناہ ہے

يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْتَكُمْ بِالْبَطْلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجْرَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا
أَنْفُسَكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا

۲۹

النساء

۴

<p>مو منو! ایک دوسرے کا مال نا حق نکھاؤ ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے) اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو کچھ شک نہیں کہ خاتم پر مہربان ہے</p>		۶	الأنعام
<p>وَمَا لَكُمْ أَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ أَسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا أَضْطُرْتُمُ إِلَيْهِ ۝ وَإِنَّ كَثِيرًا لَّيِّضُلُونَ بِأَهْوَانِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ</p>	۱۱۹		
<p>اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر خدا کا نام لیا جائے تم اسے نکھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لیے حرام ٹھیک ادی ہیں وہ ایک ایک کے بیان کر دی ہیں (بے شک ان کو نہیں کھانا چاہیے) مگر اس صورت میں کہ ان کے (کھانے کے) لیے ناچار ہو جاؤ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکار ہے ہیں کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو (خدا کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پرو رودگار خوب جانتا ہے</p>		۶	الأنعام
<p>وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكُرْ أَسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفَسْقٌ ۝ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوَحِّنُ إِلَىٰ أُولَئِكَهُمْ لِيُجَدِّلُوكُمْ ۝ وَإِنَّ أَطْعَثْتُمُوهُمْ إِنْكُمْ لَمُشْرِكُونَ</p>	۱۲۱		الأنعام
<p>اور جس چیز پر خدا کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے حملہ کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بے شک تم بھی مشرک ہوئے</p>		۱۶	النحل
<p>وَهُوَ الَّذِي سَخَرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرُجُوا مِنْهُ حُلْيَةً تَلْبُسُونَهَا وَتَرَى الْفَلَكَ مَوَاحِرَ فِيهِ وَلِتَتَبَعُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعِلَّكُمْ تَشْكُرُونَ</p>	۱۴	النحل	۲۴
<p>اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو چھاڑتی چل جاتی ہیں۔ اور اس لیے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم خدا کے فضل سے (معاشر) تلاش کرو تو تاکہ اس کا شکر کرو</p>		الثور	۲۴
<p>لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمُرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى أَنفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَمْهَلَكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِحْوَنَكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَنَكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَلَكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّنْكُمْ أَوْ بُيُوتِ حَلَّنَكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۝ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مَنْ عِنْدَ اللَّهِ مُرِكَّبٌ طَبَيْبٌ كَذِلِكَ بَيْنُ اللَّهِ لَكُمْ أَلْءَاءٍ إِنَّ لَعِلَّكُمْ تَعْقِلُونَ</p>			

نہ تو انہے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے پاؤں کے گھروں سے یا اپنی ماوں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چھاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ما موؤں کے گھروں سے یا اپنی خلااؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھروں والوں کو) سلام کیا کرو۔ (یہ) خدا کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح خدا اپنی آسمیں کھول کھول کریان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو

تَأْكِلُونَ

٣	آل عمران	٤٩	وَرَسُولًا إِلَيْ بَنَى إِسْرَائِيلَ أَنَّى قَدْ جَنَحْتُمْ بِإِيمَانِهِ مِنْ رَبِّكُمْ طَوَّا لَكُمْ مِنَ الْطِينِ كَهْيَةً الْطَّيْرِ فَأَنْفَحْ فِيهِ فَيَكُونُ طِيرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأَبْرُئُ الْأَكْمَهُ وَالْأَبْرَصَ وَأَحْيِ الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللَّهِ وَأَنْبَكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدْخِرُونَ فِي بَيْوَنَكُمْ إِنْ فِي ذَلِكَ لَعَيْهِ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ
			اور (عیسی) بن اسرائیل کی طرف پیغمبر (ہو کر جاتیں گے اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ کہ تمہارے سامنے مٹی کی مورت بشكل پرندہ بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ خدا کے حکم سے (چیز مجھ) جانور ہو جاتا ہے اور انہے اور ابرص کو تدرست کر دیتا ہوں اور خدا کے حکم سے مردے میں جان ڈال دیتا ہوں اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لیے (قررت خدا کی) نشانی ہے
١٢	یُوسُفُ	٤٧	قَالَ تَرْزَ عُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأْبًا فَمَا حَصَدْتُمْ فَدَرُوهُ فِي سُنْبِلَةٍ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ
			انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھتی کرتے رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے اسے خوشوں میں ہی رہنے دینا
١٦	النَّخْل	٥	وَالْأَنْعَمُ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفَءٌ وَمَنْفَعٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ
			اور چارپایوں کو بھی اسی نییدا کیا۔ ان میں تمہارے لیے جڑاول اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو
٢٢	الْمُؤْمِنُونَ	١٩	فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنْتٌ مِنْ تَخْلِيلٍ وَأَعْثَبْ لَكُمْ فِيهَا فَوْكَهٌ كَثِيرٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ
			پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے، ان میں تمہارے لئے بہت سے میو سیدا ہوتے ہیں۔ اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو
٢٢	الْمُؤْمِنُونَ	٢١	وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَمِ لَعِبْرَةٌ سُقِيْكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنْفَعٌ كَثِيرٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ
			اور تمہارے لئے چارپایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے کہ ان کے بیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو
٢٢	الْمُؤْمِنُونَ	٣٣	وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءَ الْآءِ أَخْرَهُ وَأَتْرَفُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هُدَّا إِلَّا بَشَرٌ مِنْكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مُنْهٰ وَيَسْرَبُ مِمَّا تَسْرُبُونَ
			تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کو آسودگی دے رکھی تھی۔ کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے، جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو، اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو پانی تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے
٣٥	فَاطِرٌ	١٢	وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرُانِ هَذَا عَذْبٌ فَرَاثٌ سَائِعٌ شَرَابٌ وَهَذَا مِلْحٌ أَجَاجٌ وَمِنْ كُلِّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَشَسْتَرْ جُونَ حَلِيًّا تَلْبِسُونَهَا وَتَرَى الْفُلُكَ فِيهِ مَوَاحِرٌ لِتَبَتَّعُوا مِنْ قُضْلَةٍ وَلَعَلَّكُمْ شَنَرُونَ

اوہ دنوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہو جاتے۔ یہ تو میٹھا ہمیسas بچانے والا۔ جس کا پانی خونگوار ہے اور یہ کھاری ہے کڑوا۔ اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنچتے ہو۔ اور تم دریا میں کشتوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) چھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو	۹۱	الصَّافَاتُ	۳۷
پھر ابراہیم ان کے معبدوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں؟	۷۹	غَافِرٌ	۴۰
اللهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَمَ لِتَرْكِبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ	۷۳	الْرُّحْرُفُ	۴۲
خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چار پائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو	۲۷	الدَّارِيَاتُ	۵۱
و باہ تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے	۱۹	الْفَجْرُ	۸۹
فَقَرَبَةٌ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ	۶	النِّسَاءُ	۴
(اور کھانے کے لئے) ان کے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے؟			
وَتَأْكُلُونَ الْتِرَاثَ أَكْلًا لَمَّا			
اور میراث کے مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو			

تَأْكُلُوهَا

وَابْنَتُو الْيَتَمَى حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ أَنْسَنْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أُمُولَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِذَارًا أَنْ يَكْبِرُوا وَمَنْ كَانَ عَنِّيْا فَلِيَسْتَعْفِفْ فَوْمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلِيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أُمُولَهُمْ فَأَشْهُدُو أَعْلَيْهِمْ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا	۶	النِّسَاءُ	۴
اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کا ج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پچگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے) اس کو فضول ضریبی اور جلدی میں نہ ازادیں۔ جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہیئے اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو۔ اور حقیقت میں تو خدا ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے			

نَأْكَلَ

فَأَلْوَأْنُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَ فُلُوبُنَا وَنَعْلَمْ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشُّهَدَاءِ	۱۱۳	الْمَائِدَةُ	۵
وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ تم نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں			

یاکل

٤	النِّسَاء	٦	
١٠	بُوئْس	٢٤	
٢٣	الْمُؤْمِنُونَ	٣٣	
٢٥	الْفُرْقَانُ	٧	
٢٥	الْفُرْقَانُ	٨	

وَابْتَلُوا الْيَتَمَى حَتَّى إِذَا بَلَغُوا النِّكاحَ فَإِنْ أَنْسَمْتُ مِنْهُمْ رُشْدًا فَأَذْعُوْا إِلَيْهِمْ أُمُّهُمْ شَوَّلَةٌ وَلَا تَأْكُلُوهَا
إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبُرُوا وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلِيَسْتَغْفِفْ طَوْمَانًا وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلِيَكُنْ بِالْمَعْرُوفِ فَإِذَا دَفَعْتُمْ
إِلَيْهِمْ أُمُّهُمْ فَأَنْشَهُوْا عَلَيْهِمْ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا

اور ستمیوں کو باغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال
ان کے حوالے کرو اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے)
اس کو فضول ضریبی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا
چاہیئے اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے
لگو تو گواہ کر لیا کرو۔ اور حقیقت میں تو خدا ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٌ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَخَلَقْنَا بِهِ بَيْتَ الْأَرْضِ مَمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَمُ
حَتَّى إِذَا أَخْدَتِ الْأَرْضُ رُحْرَفَهَا وَأَرْيَتْ وَطْنَ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَدْرُونَ عَلَيْهَا أَنْتَهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا
فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَانَ لَمَّا تَعْنَ بِالْأَمْسِ كَذَلِكَ نُعْصِنُ الْأَءَادِيلَ لِقَوْمٍ يَنْفَكِرُونَ

دنیا کی زندگی کی مثال یونہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے بر سایا۔ پھر اس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور
کھاتے ہیں مل کر نکلا یہاں تک کہ زین سبزے سے خوشنا اور آر استہ ہو گئی اور زین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر
پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یادوں کو ہمارا حکم (عذاب) آہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کر ایسا کر) ڈالا کہ گویا کل
وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں۔ ان کے لیے ہم (ایسی قدرت کی) نشایاں اسی طرح کھول کھول
کر بیان کرتے ہیں

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءَ الْآءَاءِ أَخِرَةَ وَأَنْرَفَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هُدَى إِلَّا بَشَرٌ
مِثْكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِثْلُهُ وَيَشْرُبُ مِمَّا تَشْرُبُونَ

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کو آسودگی
دے رکھی تھی۔ کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے، جس قسم کا لکھانا تم کھاتے ہو، اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو
پانی تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے

وَقَالُوا مَا لِهَا الرَّسُولُ يَأْكُلُ الْطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ لَوْلَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلِكٌ فَيُكُونَ مَعْلُهُ نَذِيرًا

اور کہتے ہیں کہ یہ کیسا ہمگیر ہے کہ کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیوں نازل نہیں کیا گیا اس کے پاس کوئی
فرشتہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا

أَوْ يُنْقَى إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَبَيَّنُونَ إِلَّا رَجُلٌ مَسْحُورٌ

یا اس کی طرف (آسمان سے) غزانہ اتارا احتا با اس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک
جادو زدہ شخص کیسے روی کرنے ہو

۱۲	الْحُجَّات	۴۹
<p>يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا أَجْتَبُو أَكْثِرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يَعْلَمْ وَلَا يَعْلَمُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا حَيْثُ أَحْكُمُ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيِّتًا فَكَرْهُتُمُوهُ وَأَنْتُمُوا اللَّهُ أَنَّ اللَّهَ تَوَابٌ رَّحِيمٌ</p> <p>اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہے۔ اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشہ کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے۔ (تو غیبت نہ کرو) اور خدا کا ڈر رکھو بے شک خدا توبہ قول کرنے والا مہربان ہے</p>		

يَأْكُلُانَ

۷۵	الْمَائِدَة	۵
<p>مَّا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَّتْ مِنْ فَتْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِيقَةٌ كَانَا يَأْكُلُانِ الْطَّعَامَ ثُمَّ أَنْظَرْ كَيْفَ تُبَيِّنُ لَهُمْ أَلْءَاءِنِيَتِ ثُمَّ أَنْظَرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ</p> <p>مسح ابن مریم تو صرف (خدا) کے یمنبھر تھے ان سے پہلے بھی، بہت سے رسول گزر چکے تھے اور ان کی والدہ (مریم خدا کی) اور سچی فیما بردار تھیں دونوں (انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے لیے اپنی آپتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو کہ یہ کہہ رائٹے جا رہے ہیں</p>		

يَأْكُلُنَ

۴۸	يُوسُف	۱۲
<p>ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعُ شِدَادٍ يَأْكُلُنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تُحْصِنُونَ</p> <p>پھر اس کے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلم) تم نے جمع کر کھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں گے۔ صرف وہی تھوڑا سارہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے</p>		

يَأْكُلُهُ

۱۳	يُوسُف	۱۲
<p>قَالَ إِنِّي لَيَحْرُثُنِي أَنْ تَدْهِبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الْدَّنْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَلُوْنَ</p> <p>انہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غناہ کرنے دیتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ (یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے) اور مجھے یہ خوف بھی ہے کہ تم (کھلیل ہیں) اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے</p>		
۳۷	الْحَاقَة	۶۹
<p>لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَطِئُونَ</p> <p>جس کو گنگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا</p>		

يَأْكُلُهُنَّ

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقْرَتِ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعَ عِجَافٍ وَسَبْعَ سُنْبُلَاتٍ حُضْرٌ وَآخَرَ يَأْسِتُ مِنْ يَأْيُهَا الْمَلَأُ أَفْثُونَى فِي رُعْيٍ إِنْ كُنْتُمْ لِلَّرْءَ عَيْا تَعْبُرُونَ	٤٣	يُوسُف	۱۲
اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دلی گائیں کھارہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات) خشک۔ اے سردارو! اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ			
يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِيقُ أَفْتَنَا فِي سَبْعَ بَقْرَتِ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعَ عِجَافٍ وَسَبْعَ سُنْبُلَاتٍ حُضْرٌ وَآخَرَ يَأْسِتُ لَعَلَى أَرْجَعٍ إِلَى النَّاسِ لَعَلَمُهُمْ يَعْلَمُونَ	٤٦	يُوسُف	۱۲
(غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا) یوسف اے بڑے سچ (یوسف) ہمیں اس خواب کی تعبیر بتائیئے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دلی گائیں کھارہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا کر تعبیر بتاؤ۔ - عجب نہیں کہ وہ (تمہاری قدر) جائیں			

يَأْكُلُوا

ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَمْتَعُوا وَلِيُّهُمُ الْأَمْلُ قَسْوَفَ يَغْلُمُونَ	٣	الْحِجْر	۱۵
(اے محمد) ان کو ان کے حال پر رہنے والے کھالیں اور فائدے اٹھالیں اور (طول) امل ان کو دنیا میں مشغول کرنے رہے عنقریب ان کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا			
لَيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرَةٍ وَمَا عَمِلْتُهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ	٣٥	یس	۳۶
تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا تو پھر یہ شکر کیوں نہیں کرتے؟			

يَأْكُلُونَ

إِنَّ الَّذِينَ يَكْنُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَبِ وَيَسْتَرُونَ بِهَيْثَمَا قَلِيلًا لَا أُولَئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا الْتَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُرِكِيْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	١٧٤	الْبَقَرَةَ	۲
جو لوگ (خدا) کی کتاب سے ان (آیتوں اور بدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے بیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے خدا قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا۔ اور ان کے لئے دھر دینے والا عذاب ہے			
الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَوَا لَا يَؤْمِنُونَ إِلَّا كَمَا يَأْمِنُ الْأَنْبُو يَتَحَبَّطُهُ الشَّيْطَنُ مِنَ الْمُسِنِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَوَا وَأَخَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَمَ الرِّبَوَا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَأَنْتَهَى فَلَمَّا مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَئِكَ أَصْنَبُ الْتَّارَ هُمْ فِيهَا حَلِيلُونَ	٢٧٥	الْبَقَرَةَ	۲

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبوں سے) اس طرح (حوالہ باختہ) انھیں گے جیسے کسی کو جن نے پڑ کر دیا وابدا دیا ہو یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا) حالانکہ سودے کو خدا نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ تو جس شخص کے پاس خدا کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور (قیامت میں) اس کا معاملہ خدا کے سپر اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخ ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے

۱۰	النساء	۴	
۳۴	التوبۃ	۹	
۸	الأنبياء	۲۱	
۲۰	الفرقان	۲۵	
۳۳	بس	۳۶	
۷۲	بس	۳۶	
۱۲	محمد	۴۷	

کل

وَقُلْنَا يَأَيُّهُمْ أَسْكُنْ أَنْتَ وَرَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغْدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الْشَّجَرَةِ فَتَكُونُوا مِنَ الظَّالِمِينَ	٣٥	الْبَقَرَةَ	۲
اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (بیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے			
وَيَأَيُّهُمْ أَسْكُنْ أَنْتَ وَرَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الْشَّجَرَةِ فَتَكُونُوا مِنَ الظَّالِمِينَ	١٩	الْأَعْزَافَ	۷
اور ہم نے آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جاؤ ورنہ گہنگا رہ جاؤ گے			

کلوا

وَظَلَّنَا عَلَيْكُمُ الْعَمَامَ وَأَنْزَلَنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلُوٰى مُكْلُوًا مِنْ طَيْبَتِ مَا رَزَقْنُكُمْ وَمَا ظَلَمْنَا وَلِكُنْ كَاثُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ	٥٧	الْبَقَرَةَ	۲
اور باول کا تم پر سایہ کئے رکھا اور (تمہارے لیے) من و سلوی اتنا رتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں، ان کو کھاؤ (بیو) مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی (اور) وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی تقضان کرتے تھے			
وَإِذْ قُلْنَا أَذْخُلُوا هَذِهِ الْقُرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغْدًا وَأَذْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حَطَّةً تَعْفِزْ لَكُمْ حَطِيكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ	٥٨	الْبَقَرَةَ	۲
اور جب ہم نے (ان سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو، خوب کھاؤ (بیو) اور (دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حطة کہنا، ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دین کے			
﴿ وَإِذْ أَسْنَسْقَى مُوسَى لِقَوْمَهُ فَقَلَّا أَصْرَبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ أَنْتَ عَشْرَةَ عَيْنًا مَقْدُونَ عَلِمَ كُلُّ أَنَّاسٍ مَشْرَبَهُمْ مُكْلُوًا وَأَشْرُبُوا مِنْ رَزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْنُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ	٦٠	الْبَقَرَةَ	۲
اور جب موسی نے اپنی قوم کے لیے (خدا سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو۔ (انہوں نے لاٹھی ماری تو پھر اس میں سے بارہ چھٹے پھٹوٹ نکلے، اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر کے پانی پی) لیا۔ (ہم نے حکم دیا کہ) خدا کی (اعطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور بیو، مگر زین میں فساد نہ کرتے پھرنا			
يَأَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَّ مَا طَيْبًا وَلَا تَنْتَعُوا حُطُوتَ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَذُوبٌ مُّبِينٌ	١٦٨	الْبَقَرَةَ	۲
لوگو جو چیزیں زین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے			
يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءاْمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيْبَتِ مَا رَزَقْنُكُمْ وَآشْكُرُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ إِيمَانًا تَعْبُدُونَ	١٧٢	الْبَقَرَةَ	۲

<p>اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائیں ہیں ان کو کھاؤ اور اگر خدا ہی کے بندے ہو تو اس کی نعمتوں کا شکر بھی ادا کرو</p>	
<p>أَجَلَ لَكُمْ لَيْلَةً الْصِّيَامَ الْرَّفِيفَ إِلَى نِسَائِكُمْ هُنَّ نِسَاءٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ عَلَمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَحْثَلُونَ أَنْفُسَكُمْ قَاتِلُوكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ فَاللَّهُ شَرِيكُهُنَّ وَإِنْتُمْ عَوْنَادُ مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَكُلُوا وَاشْرُبُوا حَتَّى يَبَيِّنَ لَكُمُ الْحَيْطُ الْأَيْضُ مِنَ الْحَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَنْتُمُ الْصِّيَامَ إِلَى الَّيْلِ وَلَا تُبَشِّرُوْهُنَّ وَأَنْتُمْ عَكِفُوْنَ فِي الْمَسْجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا كُلُّكُمْ يُبَيِّنُ اللَّهُ ءَايَيْتِهِ لِلنِّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقَوْنَ</p>	<p>۱۸۷ البقرة ۲</p>
<p>روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشک ایں اور تم ان کی پوشک ہو خدا کو معلوم ہے کہ تم (ان کے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سواس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔ اب (تم کو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو۔ اور خدا نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (بمعنی اولاد) اس کو (خدا سے) طلب کرو اور کھافیو یہاں تک کہ صحیح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے۔ پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں اعکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ خدا کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح خدا اپنی آئیں لوگوں کے (سمجنے کے) لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پڑھیں گارب نہیں</p>	
<p>يَسْلُوْنَكُمْ مَذَادًا أَجَلَ لَهُمْ قُلْ أَجَلَ لَكُمُ الْطَّيْبُ لَا وَمَا عَلِمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعْلَمُونَهُنَّ مِمَّا عَلِمْتُمُ اللَّهُ فَكَلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَأَدْكُرُوا أَسْمَنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَأَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ</p>	<p>۴ المائدۃ ۵</p>
<p>تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کے لیے حلال ہیں (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے جو تمہارے لیے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھا رکھا ہو اور جس (طریق) سے خدا نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے (اس طریق سے) تم نے ان کو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اس کو کھایا کرو اور (شکاری جانوروں کو چھوڑتے وقت) خدا کا نام لے لیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو۔ بے شک خدا جلد حساب لینے والا ہے</p>	
<p>وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَنَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَأَنْتُمُ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ</p>	<p>۸۸ المائدۃ ۵</p>
<p>اور جو حلال طیب روزی خدا نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور خدا سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو</p>	
<p>فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ أَسْمُنَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِإِيمَانٍ مُؤْمِنِينَ</p>	<p>۱۱۸ الْأَنْعَام ۶</p>
<p>تو جس چیز پر (ذبح کے وقت) خدا کا نام لیا جائے اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھایا کرو</p>	
<p>وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّتٍ مَعْرُوشَتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَتٍ وَاللَّذِلَّ وَالرَّزْرَعُ مُحْتَلِّاً أَكْلُهُ وَالرَّزْرَعُ وَالرَّمَانُ مُتَشَبِّهٍ وَغَيْرَ مُتَشَبِّهٍ كُلُوا مِنْ ثَمَرَةٍ إِذَا أَثْمَرَ وَأَثْوَرَ حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا شُرْفُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُ الْمُسْرِفِينَ</p>	<p>۱۴۱ الْأَنْعَام ۶</p>

<p>اور خدا ہی تو ہے جس نے باغییدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے ہیں جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کاٹو خدا کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بے جانہ اڑاؤ کہ خدا بجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا</p>		۶	الأنعام	۱۴۲
<p>اوچارپایوں میں بوجھ اٹھانے والے (یعنی بڑے بڑے) بھییدا کئے اور زمین سے لگے ہوئے (یعنی چھوٹے چھوٹے) بھی (پس) خدا کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا صریح دشمن ہے</p>		۷	الآعراف	۳۱
<p>اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تین مزین کیا کرو اور کھاؤ اور سیڑھا اور بے جانہ اڑاؤ کہ خدا بجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا</p>		۷	الآعراف	۱۶۰
<p>وَقَطَعْنَاهُمْ أَنْتَنَى عَشْرَةً أَسْبَاطًا أَمْمًا وَأُوْحِيَنَا إِلَيْ مُوسَى إِذْ أُسْتَسْقَلْهُ فَوْمَهُ أَنْ أُضْرِبَ بِعَصَابَ الْحَاجَرِ فَلَبَّيْجَسْتَ مِنْهُ أَنْتَنَى عَشْرَةً عَيْنَيَا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أَنَّاسٍ مَشَرَّبَهُمْ وَظَلَّلَنَا عَلَيْهِمُ الْعَمَمُ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلُوْنِيَّ كُلُّوْ مِنْ طَيْبَتِ مَا رَزَقْنَاهُمْ وَمَا ظَلَمْنَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفَسَهُمْ يَظْلِمُونَ</p>		۷	الآعراف	۷
<p>اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنادیا۔ اور جب موسیٰ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو۔ تو اس میں سے بارہ چھٹے پھوٹ نکلے۔ اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنانے کھا اور ان پر من و سلوی اتارتے رہے۔ اور (ان سے کہا کہ) جو پاکیرہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں اسے کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان کیا اپنا ہی کیا</p>		۷	الآعراف	۱۶۱
<p>وَإِذْ قَيلَ لَهُمْ أَسْكُنُوا هَذِهِ الْفَرِيَةَ وَكُلُّوْ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِلَّةٌ وَأَنْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَغْفِرْ لَكُمْ حَطَّيْلِكُمْ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ</p>		۷	الآعراف	۶۹
<p>اور (یاد کرو) جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کرو اور اس میں جہاں سے ہی چاہے کھانا (ینا) اور (باں) شہر میں جانا تو) حلطہ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔ ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔ اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دین گے</p>		۸	الأنفال	۱۱۴
<p>توجو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ (کہ وہ تمہارے لیے) حلال طیب رہے اور خدا سے ڈرتے رہو۔ بے شک خدا بخشنے والا ہم بان ہے</p>		۸	النحل	۵۴
<p>فَكُلُّوْ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ حَلَّا طَيَّبًا وَشُكْرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيمَانَ تَعْبُدُونَ</p>		۲۰	طہ	۵۴

ک (خود بھی) کھاؤ اور اپنے چار پایوں کو بھی چراو۔ بے شک ان (با توں) میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں			
گُلُوا مِن طَيْبَتٍ مَا رَزَقْنَاهُمْ وَلَا تَطْغُوا فِيهِ فَيَجِدُ عَلَيْكُمْ غَضَبِيٌّ وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيٌّ فَقُدْ هُوَ إِلَيْ	۸۱	طہ	۲۰
(اور حکم دیا کر) جو پاکیرہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ۔ اور اس میں حد سے نہ نکلا۔ ورنہ تم پر میرا غصب نازل ہو گا۔ اور جس پر میرا غصب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا			
إِيَّاهُمُوا مِنْفَعَ الْهُمَّ وَيَدْكُرُوا أَسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَةٍ عَلَى مَا رَزَقْنَاهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَمِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ	۲۸	الحج	۲۲
تاک اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور (قربانی کے) ایام معلوم میں چہار پایاں مویشی (کے ذبح کے وقت) جو خدا نے ان کو دیتے ہیں ان پر خدا کا نام لیں۔ اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور فقیر درمانہ کو بھی کھلاو			
وَالْبَدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعْرَنِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا حَيْرٌ فَادْكُرُوا أَسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ طَفَادًا وَجَبَثُ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْفَاغِنَ وَالْمُعْتَرَّ كَذَلِكَ سَخْرُنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ شَكُرُونَ	۳۶	الحج	۲۲
اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شمارہ خدا مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں۔ تو (قربانی کرنے کے وقت) قطار باندھ کر ان پر خدا کا نام لو۔ جب پہلو کے بل گرپڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاو۔ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو			
يَأَيُّهَا الرَّسُولُ كُلُوا مِنَ الطَّيْبَتِ وَأَعْمِلُوا صَلِحَّا إِلَيْ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلَيْمٌ	۵۱	المؤمنون	۲۲
اے چینگبرو! پاکیرہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں			
لَقَدْ كَانَ لَسْبَيَا فِي مَسْكَنِهِمْ ءَايَةً جَنَّاتٍ عَنْ يَمِينِ وَشَمَالٍ كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَآشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةً طَيْبَةً وَرَبُّ غُورٍ	۱۵	سبأ	۳۴
(اہل) سبأ کے لئے ان کے مقام بودباش میں ایک نشانی تھی (یعنی) دو باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف۔ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہاں تمہارے رہنے کو) پاکیرہ شہر ہے اور (وہاں بخششے کو) خدائے غفار			
كُلُوا وَأَشْرُبُوا هَنِيَّا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ	۱۹	الطور	۵۲
اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور یہیو			
هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَأَمْشُوْا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ طَوِيلٍ إِلَيْهِ النُّشُورُ	۱۵	الملک	۶۷
وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زین کو نرم کیا تو اس کی راہوں میں چلو پھر و اور خدا کا (دیا ہو) رزق کھاؤ اور تم کو اسی کے پاس (قبوں سے) نکل کر جانا ہے			
كُلُوا وَأَشْرُبُوا هَنِيَّا بِمَا أَسْلَقْتُمْ فِي الْأَرْبَابِ الْحَالِيَّةِ	۲۴	الحقة	۶۹
جو (عمل) تم ایام گزشتہ میں آگے بھیج چکے ہو اس کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور یہیو			

۴۳	الْمُرْسَلَات	۷۷
۴۶	الْمُرْسَلَات	۷۷

کُلُوہ

۴	النِّسَاء	۴

کُلی

۶۹	النَّحْل	۱۶
۲۶	مَرْيَم	۱۹

اَكْلًا

۱۹	الْجَرْ	۸۹

اَكْلِهِم

۱۶۱	النِّسَاء	۴

اواس سبب سے بھی کہ باوجود منع کے جانے کے سودیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لئے ہم نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے		وَتَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسْرِعُونَ فِي الْإِلَامِ وَالْأَعْدُونَ وَأَكْلِهِمُ الْسُّخْتَ لِنِسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	٦٢	المائدة	۵
اور تم دیکھو گے کہ ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں بے شک یہ جو کچھ کرتے ہیں برا کرتے ہیں		لَوْلَا يَأْتِهِمُ الْرَّبِّيُونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِلَامُ وَأَكْلِهِمُ الْسُّخْتَ لِنِسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ	٦٣	المائدة	۵
بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں					

اکلون

فَإِنَّهُمْ لَءَاكِلُونَ مِنْهَا فَمَا لَهُمْ مِنْهَا أَبْطُونَ	٦٦	الصادفات	۳۷
سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سیست بھریں گے			
لَءَاكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَوْمٍ	٥٢	الواقعة	۵۶
تھوہر کے درخت کھاؤ گے			

لِلْأَكْلِينَ

وَشَجَرَةٌ تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءِ تَنْبُثُ بِالْدُّهْنِ وَصِبْغٌ لِلَّاءِ أَكْلِينَ	٢٠	المؤمنون	۲۴
اور وہ درخت بھی (تم ہی سن بیدا کیا) جو طور سینا میں بیدا ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت کہ) کھانے کے لئے روغن اور سالن لئے ہونے آتا ہے			

اکاللوں

سَمْعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْلُونَ لِلسُّخْتِ فَإِنْ جَاءُوكَ فَالْحُكْمُ بِيَنْهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِنْ شُرِّضْ عَنْهُمْ فَأَنْ يَضْرُرُوكَ شَيْءًا وَإِنْ حَمَتْ فَالْحُكْمُ بِيَنْهُمْ بِالْفَسْطَةِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُفْسِطِينَ	٤٢	المائدة	۵
(یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے جاسوسی کرنے والے اور (رشوت کا) حرام مال کھانے والے ہیں اگر یہ تمہارے پاس (کوئی مقدمہ فیصل کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا اعراض کرنا اور اگر ان سے اعراض کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بکاڑ سکیں گے اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا کہ خدا انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے			

مأکولٍ

۵	فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ	۱۰۵	الْفَيْل
	تو ان کو ایسا کرو یا جیسے کھایا ہوا بھس		

اکلٍ

۴	وَفِي الْأَرْضِ قَطْعَ مُتَجْوِرٌ وَجَنَّتٌ مِنْ أَعْنَبٍ وَرَزْعٍ وَنَخِيلٍ صِنْوَانٍ وَغَيْرٍ صِنْوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَحِدٍ وَنَفَصِيلٍ بَعْنَثَها عَلَى بَعْضٍ فِي الْأَكْلِ إِنْ فِي ذَلِكَ لَءَايَتٍ لِقَوْمٍ يَعْقُلُونَ	۱۲	الرَّعْد
	اور زین میں کتنی طرح کے قطعات ہیں۔ ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہوتی ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجود یہ کہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میوؤں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں۔ اس میں سمجھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں		
۱۶	فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرَمِ وَبَدَلْنَاهُمْ بِجَنَّتِهِمْ جَنَّتِينَ دَوَائِنَ أَكْلٍ حَمْطٍ وَأَنْلٍ وَشَنْعٍ مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ	۳۴	سَبَا
	تو انہوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر زور کا سیلا بچھوڑ دیا اور انہیں ان کے باغوں کے بدے دو ایسے باغ دینے جن کے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں		

اکلہ

۱۴۱	وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّتٍ مَعْرُوشَةً وَغَيْرَ مَعْرُوشَةً وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَافًا أَكْلُهُ وَالرَّبِيعُونَ وَالرَّمَانَ مُتَشَبِّهًا وَغَيْرُ مُتَشَبِّهٍ كُلُّوْ مِنْ ثَمَرَةٍ إِذَا أَنْتَرَ وَأَنْثُوا حَفَّةً يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا شُرْفُرَا إِنَّهُ لَا يُحِبُ الْمُسْرِفِينَ	۶	الْأَنْعَام
	اور خدا ہی تو ہے جس نے باغ ییدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے ہیں جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کاٹو تو خدا کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بے جانہ اڑاؤ کہ خدا یجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا		

اکلہ

۲۶۵	وَمَثُلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ أَبْتِغَاءَ سَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَشْبِيَّاً مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثُلَ جَنَّةَ بِرْبُوَةِ أَصَابَهَا وَإِلَيْهِ فَاطِلٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	۲	الْبَقَرَة
-----	--	---	------------

<p>اور جو لوگ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر یعنی پڑے تو دگنا پھل لاتے۔ اور اگر یعنی نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے</p>			
<p>﴿مَثُلُ الْجِنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُنَّافِقُونَ طَبَرِيٌّ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ أَكُلُّهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا ثُلَاثَ عَقْبَى الَّذِينَ أَنْفَقُوا أَصْطَوْعَقْبَى الْكُفَّارِ إِنَّ النَّارَ﴾</p>	<p>۳۵</p>	<p>الرَّعْد</p>	<p>۱۲</p>
<p>جس باغ کا متقيوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کے اوصاف یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہیں بہ رہی ہیں۔ اس کے پھل ہمیشہ قائم رہنے والے ہیں اور اس کے سائز بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو متقی ہیں۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے</p>			
<p>﴿تُؤْتَى أَكُلُّهَا كُلَّ حِينٍ يَأْدُنْ رَبِّهَا وَيَضْرُبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَكَبَّرُونَ﴾</p> <p>اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا (اور میوے دیتا) ہو۔ اور خدا لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت پڑیں</p>	<p>۲۵</p>	<p>إِبْرَاهِيمَ</p>	<p>۱۴</p>
<p>﴿كِلَّتَا الْجَنَّتَيْنِ إِاثُثَ أَكُلُّهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَرْنَا خَلَهُمَا نَهَرًا﴾</p> <p>دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے۔ اور اس (کی یہاد اور) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی حاری کر رکھی تھی</p>	<p>۳۳</p>	<p>الْكَهْفُ</p>	<p>۱۸</p>

الْتَّنَمُّ

<p>وَالَّذِينَ ءَامَنُوا وَأَنْبَعْثَمُ دُرِّيَّهُمْ بِإِيمَنِ الْحَقَّنَا بِهِمْ دُرِّيَّهُمْ وَمَا أَنْتُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ كُلُّ أَمْرٍ إِنَّمَا كَسَبَ رَهِيْنِ</p>	<p>۵۲</p>	<p>الْطُّورُ</p>	<p>۲۱</p>
<p>اور جو لوگ ایمان لاتے اور ان کی اولاد بھی (راہ) ایمان میں ان کے بھیچے چلی۔ ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے درجے) تک پہنچا دیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے</p>			

الْفَ

<p>وَأَعْصَمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَرَفُوا وَأَذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ أَحْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَى سَنَاءِ حُنْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذْتُمْ مِنْهَا كَذِلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ إِذْ أَنْتُمْ لَعَلَّكُمْ تَهَنَّدُونَ</p>	<p>۳</p>	<p>آل عمران</p>	<p>۱۰۳</p>
---	----------	-----------------	------------

اور سب مل کر خدا کی (ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تم کو اس سے بچا لیا اس طرح خدام کو اپنی آئیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ

وَالْفَتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ الْفَتَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

۶۳

الأنفال

۸

اور ان کے دلوں میں الفت ییدا کر دی۔ اور اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت نہ پیدا کر سکتے۔ مگر خدا ہی نے ان میں الفت ڈال دی۔ بے شک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے

الفت

وَالْفَتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ الْفَتَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

۶۳

الأنفال

۸

اور ان کے دلوں میں الفت ییدا کر دی۔ اور اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت نہ پیدا کر سکتے۔ مگر خدا ہی نے ان میں الفت ڈال دی۔ بے شک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے

یوائف

إِنَّمَا الصَّدَقَةُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمَلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤْلَفَةُ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغُرَمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَبْنِ السَّبِيلِ مُفْرِضَةٌ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلَيْمٌ حَكِيمٌ

۴۳

الثور

۲۴

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی بادلوں کو چلاتا ہے، اور ان کو آپس میں ملا دیتا ہے، پھر ان کو تباہ کر دیتا ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے یہند نکل (کبرس) رہا ہے اور آسمان میں جو (او لوں کے) پہاڑیں، ان سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا دیتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو خیر کر کے یہنانی کو اچھے لئے جاتی ہے

المؤلفة

إِنَّمَا الصَّدَقَةُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمَلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤْلَفَةُ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغُرَمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَبْنِ السَّبِيلِ مُفْرِضَةٌ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلَيْمٌ حَكِيمٌ

۶۰

التوبة

۹

صدقات (یعنی زکوٰۃ و خیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرنے میں اور قرضداروں (کے قرض ادا کرنے میں) اور خدا کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیتے یہ حقوق) خدا کی طرف سے مقرر کر دیتے گئے ہیں اور خدا جانے والا (اور) حکمت والا ہے

إِيَّالِفِ

۱	فُرِيش	۱۰۶
	قریش کے مانوس کرنے کے سبب	

إِيَّالِفِهِمْ

۲	فُرِيش	۱۰۶
	(یعنی) ان کو جائزے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب	

الْفَ

۹۶	الْبَقَرَة	۲
۹	الْأَنْفَال	۸
۶۶	الْأَنْفَال	۸
۴۷	الْحَجَّ	۲۲

اوہ (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور خدا اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہیں کرے گا۔ اور بے شک تمہارے پروڈگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کے رو سے ہزار برس کے برابر ہے			
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمَهُ فَلَمَّا كَانَتِ الْأَلْفُ سَنَةً إِلَّا خَمْسِينَ عَالَمًا فَأَخَذْنَاهُ الظُّوفَانُ وَهُمْ ظَلَمُونَ	۱۴	الْعَنكُبُوتُ	۲۹
اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے پھر ان کو طوفان (کے عذاب) نے آپکرا۔ اور وہ خالم تھے			
يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ الْأَلْفُ سَنَةً مَمَّا تَعَدُونَ	۵	السَّجْدَةُ	۳۲
وہی آسمان سے زین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہو گی۔ اس کی طرف صعود (اور رجوع) کرے گا			
وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةَ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ	۱۴۷	الصَّافَاتُ	۳۷
اور ان کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں) کی طرف (یعنی بنا کر) بھیجا			
تَعْرُجُ الْمُلِكَةَ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ الْأَلْفَ سَنَةً	۴	الْمَعَارِجُ	۷۰
جس کی طرف روح (الایم) اور فرشتے پڑتے ہیں (اور) اس روز (نازل ہوگا) جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہوگا			
لَيْلَةُ الْقُدرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفٍ شَهْرٍ	۳	الْقُدْرُ	۹۷
شب قدر ہزار میلے سے بہتر ہے			

الفَا

يَا إِيَّاهَا الَّتِي حَرَضَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقَتْالِ إِنْ يَكُنْ مَنْكُمْ عِشْرُونَ صَدِّرُونَ يَغْلِبُوا مَائِتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مَنْكُمْ مِائَةً يَغْلِبُوا إِلَيْهَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِإِنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يُفْقِهُونَ	۶۵	الْأَنْفَالُ	۸
اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔ اور اگر تم میں آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو (ایسے) ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اس لیے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی صحیح نہیں رکھتے			

الْفَيْن

اللَّهُ حَفَّ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيهِمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مَنْكُمْ مِائَةً صَابِرَةً يَغْلِبُوا مَائِتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مَنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ	۶۶	الْأَنْفَالُ	۸
اب خانے تم پر سے بوجھ ہلاک کر دیا اور معلوم کر لیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو پر غالب رہیں گے۔ اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور خدا ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے			

الْآفِ

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَنَّ يَكْفِيْكُمْ أَنْ يُمْدِدُكُمْ رَبُّكُم بِّثُلَاثَةَ الْأَلْفِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِيْنَ	۱۲۴	آل عمران	۳
جب تم مومنو سے یہ کہہ (کران کے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پورا دگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہیں مددے			
بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِنْ فَوْرِهِمْ هَذَا يُمْدِدُكُمْ رَبُّكُم بِخَمْسَةَ الْأَلْفِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوَّمِيْنَ	۱۲۵	آل عمران	۳
ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور (خدا سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہ حملہ کر دیں تو پورا دگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا			

الْأُوفُ

لَهُمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيْرِهِمْ وَهُمُ الْأُولُوْفُ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوْتُوا ثُمَّ أَحْيِهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلِ عَلَى النَّاسِ وَلِكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ	۲۴۳	الْبَقَرَةَ	۲
بھلامنے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمائر میں) ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈسے اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے۔ تو خدا نے ان کو حکم دیا کہ مرجاہ۔ پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے			

الْأَلْ

كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيْكُمْ إِلَّا وَلَا ذَمَّةٌ حُبُّ ضُوْنَكُمْ بِأَفْوَهِهِمْ وَتَابَى قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فُسِيْقُونَ	۸	النَّوْبَةَ	۹
(بھلا ان سے عہد) کیونکر (پورا کیا جائے جب ان کا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قربت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔ یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن ان کے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے۔ اور ان میں اکثر نافرمان ہیں			
لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنِ إِلَّا وَلَا ذَمَّةٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ	۱۰	النَّوْبَةَ	۹
یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تورشته داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا۔ اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں			

ال م

تَالْمُونَ

وَلَا تَهُوَا فِي أَبْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِن تَكُونُوا تَالْمُونَ فَإِنَّهُمْ يَالْمُونَ كَمَا تَالْمُونَ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيًّا حَكِيمًا	١٠٤	النِّسَاء	٤
اور کفار کا یچھا کرنے میں سستی نہ کرنا اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم خدا سے ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے اور خدا سب کچھ جانتا اور (بڑی) حکمت والا ہے			

يَالْمُونَ

وَلَا تَهُوَا فِي أَبْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِن تَكُونُوا تَالْمُونَ فَإِنَّهُمْ يَالْمُونَ كَمَا تَالْمُونَ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيًّا حَكِيمًا	١٠٤	النِّسَاء	٤
اور کفار کا یچھا کرنے میں سستی نہ کرنا اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم خدا سے ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے اور خدا سب کچھ جانتا اور (بڑی) حکمت والا ہے			

الْأَلِيم

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَرَأَدُهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَعْدِلُونَ	١٠	النَّبَرَة	٢
ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا۔ خدا نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا			
يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءامَنُوا لَا تَنُؤُوا رِعَانًا وَقُولُوا أَنْظُرْنَا وَأَسْمَعْنَا وَلِلْكُفَّارِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ	١٠٤	النَّبَرَة	٢
اسے اہل ایمان! (گفتگو کے وقت پیغمبر خدا سے) راعنائے کہا کرو۔ انظرنا کہا کرو۔ اور خوب سن رکھو، اور کافروں کے لیے دکھ دینے والا عذاب ہے			
إِنَّ الَّذِينَ يَكُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَبِ وَيَسْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا أَنَّ النَّارَ وَلَا يَكُلُّهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	١٧٤	النَّبَرَة	٢

<p>جو لوگ (خدا) کی کتاب سے ان (آئیوں اور ہدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے بیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے خدا قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (لنا ہوں سے) پاک کرے گا۔ اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے</p>			
<p>يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءامَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصاصُ فِي الْقَتْلِ إِنَّ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأَنْثَى بِالْأَنْثَى ۚ فَمَنْ غُنِيَ لَهُ مِنْ أَخْيَهُ شَيْءٌ فَاقْتَبَاعُ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءُ إِلَيْهِ بِإِحْسَنٍ ۗ ذَلِكَ تَحْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَعْنَدَ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>۱۷۸</p>	<p>الْبَقَرَةَ</p>	<p>۲</p>
<p>مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدے غون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدے غلام اور عورت کے بدے عورت اور قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول) کو پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) یہ وی (یعنی مطالبة خون بھا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیئے یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے</p>			
<p>إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِإِيمَنِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ</p>	<p>۲۱</p>	<p>آل عمران</p>	<p>۳</p>
<p>جو لوگ خدا کی آئیوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہتے ہیں اور جو انصاف (کرنے) کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مارڈا لتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنادو</p>			
<p>إِنَّ الَّذِينَ يَشْرِكُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثُمَّا أُولَئِكَ لَا خَاقَ لَهُمْ فِي الْأَءَارَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>۷۷</p>	<p>آل عمران</p>	<p>۳</p>
<p>جو لوگ خدا کے اقراروں اور اپنی قسموں (کوئیچ ڈالتے ہیں اور ان) کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آغرت میں کچھ حصہ نہیں ان سے خدا نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف یکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا</p>			
<p>إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَا لَهُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُغْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَى بِهِ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَصِيرٍ</p>	<p>۹۱</p>	<p>آل عمران</p>	<p>۳</p>
<p>جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہ اگر (نجات حاصل کرنی چاہیں اور) بدے میں زین بھر کر سونا دیں تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا</p>			
<p>إِنَّ الَّذِينَ أَشْرَكُوا الْكُفَّارَ بِالْأَيْمَنِ لَن يَضْرُبُوا اللَّهَ شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>۱۷۷</p>	<p>آل عمران</p>	<p>۳</p>
<p>جن لوگوں نے ایمان کے بدے کفر خریدا وہ خدا کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا</p>			
<p>لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَفْرُخُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُجْبِيُونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعُلُوا فَلَا تَحْسِبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ عَدَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>۱۸۸</p>	<p>آل عمران</p>	<p>۳</p>
<p>جو لوگ اپنے (ناپسند) کاموں سے خوش ہوئے ہیں اور پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کے لئے چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے رستگار ہو جائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا</p>			

۵	المائدة	۳۶	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلُهُ مَعْلَهُ لِيُقْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابٍ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
			جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زین (کے تمام غزانے اور اس) کا سب مال و متناع ہو اور اس کے ساتھ اسی قدر اور بھی ہوتا کہ قیامت کے روز عذاب (سے رستگاری حاصل کرنے) کا بدل دین تو ان سے قول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا
۵	المائدة	۷۳	أَقْدَمْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَهٖ إِلَّا إِلَهٌ وَحْدَهُ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَفْوَلُونَ لَيَمْسَنَنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
			وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ خدا تین میں کا تیسرا ہے حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اگر یہ لوگ ایسے اقوال (و عقائد) سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے
۵	المائدة	۹۴	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُو نَكْمُ اللَّهِ بِشَيْءٍ مِنْ الصَّيْدِ تَالَّهُ أَيْدِيهِكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَخْافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنْ أَعْنَدَ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ
			مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو خدا تمہاری آزمائش کرے گا (یعنی حالت اعراام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے
۶	الأنعام	۷۰	وَذَرَ الَّذِينَ أَنْهَدُوا دِينَهُمْ لَعِنًا وَلَهُوا وَغَرَّنَهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذِكْرِيَةُ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسْبَتُ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ وَإِنْ تَعْدِنَ كُلَّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا أُولَئِكَ الَّذِينَ أَبْسُلُوا بِمَا كَسْبُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ
			اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تمباشنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (اس روز) خدا کے سوانہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر وہ ہرچیز (جور و نیزے زین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وباں میں ہلاکت میں ڈالے گئے ان کے لئے پیمنے کو کھو لتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ کفر کرتے تھے
۷	الأعراف	۷۳	وَإِلَيْكُمْ نَفُوذَ أَخَاهُمْ صَلَاحًا قَالَ يَقُومُ أَغْبُدُوا أَللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٖ غَيْرُهُ فَذُجَاءُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ ءَايَةٌ فَدَرُوْهَا تَأْكُلُ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمْسُوْهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذُكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
			اور قوم شود کی طرف ان کے بھائی صلح کو بھیجا۔ (تو) صلح نے کہا کہ اے قوم! خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک مجرہ آچکا ہے۔ (یعنی) یہی خدا کی اوٹھنی تمہارے لیے مجرہ ہے۔ تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ خدا کی زین میں چھرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لکانا۔ ورنہ عذاب الیم میں تمہیں پکڑ لے
۸	الأأنفال	۳۲	وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ أَوْ أَنْتَنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٌ

۹	التَّوْبَة	۳	الْعِذَابُ يَكْتُبُ	اور جب انہوں نے کہا کہ اے خدا اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برق ہے تو ہم پر آسمان سے پھر برسا یا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج
۹	التَّوْبَة	۳۴	يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءامَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَخْبَارِ وَالرُّهْبَانَ لِيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبُطْلِ وَيَصِدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الْأَذْهَبَ وَالْأَفْضَلَةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعِذَابٍ أَلِيمٍ	وَإِذْنَ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَقُولُ الْحَيَّ الْأَكْبَرُ أَنَّ اللَّهَ بِرَى عَمَّا يَعْمَلُ الْمُشْرِكُونَ لَا وَرَسُولُهُ إِنَّ ثُبُّمَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَإِنْ تَوَلَّنُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ وَبَشَّرَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعِذَابٍ أَلِيمٍ
۹	التَّوْبَة	۶۱	يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءامَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُنُونَ رَسُولُ اللَّهِ لَهُمْ عِذَابٌ أَلِيمٍ	اور جب اکبر کے دن خدا اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ خدا مشکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (ان سے دستبردار ہے)۔ پس اگر تم توبہ کرو تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر نہ مانو (اور خدا سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم خدا کو ہر انہیں سکو گے اور (اے پیغمبر) کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنادو
۹	التَّوْبَة	۷۹	سَخِّرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَأَهْمِ عِذَابٌ أَلِيمٍ	مو منو! (اہل کتاب کے) بہت سے عالم اور مشاخن لوگوں کا مال ناحن کھاتے اور (ان کو) راہ خدا سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے۔ ان کو اس دن عذاب الیم کی خبر سنادو
۹	التَّوْبَة	۹۰	وَجَاءَ الْمُعْذِرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَّبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ سُبِّصِبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عِذَابٌ أَلِيمٌ	وَمِنْهُمْ بھی کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص زرا کان ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ (وہ) کان ہے تو تمہاری بھلانی کے لیے۔ وہ خدا کا اور مومنوں کی بات) کا یقین رکھتا ہے اور جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں ان کے لیے رحمت ہے۔ اور جو لوگ رسول خدا کو رخ پہنچاتے ہیں ان کے لیے عذاب الیم (تیار) ہے
۱۰	يُونُس	۴	إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا إِنَّهُ يَبْدُوا الْحَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِي الَّذِينَ ءامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ بِالْقَسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعِذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ	اور صحرائشیوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (تمہارے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت دی جائے اور جہوں نے خدا اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ (گھریں) بیٹھ رہے سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا

<p>اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ خدا کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو ہمیں باریسا کرتا ہے۔ پھر وہی اس کو دوبارہ سیدا کرے گا تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلتے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے پینے کو نہایت گرم پانی اور درد دینے والا عذاب ہو گا کیون کہ (خدا سے) انکار کرتے تھے</p>			
<p>وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّنَا إِنَّكَ ءَاتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ زِبْنَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبِّنَا لِيُضْلِلُوا عَنْ سَبِيلِكَ طَرَبَنَا أَطْمِسْنَ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَأَسْنَدْنَ عَلَىٰ فُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْآلِيمَ</p>	<p>۸۸</p>	<p>یُوسُف</p>	<p>۱۰</p>
<p>اور موسی نے کہا اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز و برگ اور مال و زردے رکھا ہے۔ اے پروردگار ان کا مال یہ ہے کہ تیرے رستے سے گراہ کر دیں۔ اے پروردگار ان کے مال کو برباد کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھ لیں</p>			
<p>وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ ءَايَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْآلِيمَ</p>	<p>۹۷</p>	<p>یُوسُف</p>	<p>۱۰</p>
<p>جب تک کہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر (طرح کی) نشانی آجائے</p>			
<p>أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهُ إِنَّمَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمِ الْيَمِ</p>	<p>۲۶</p>	<p>ہود</p>	<p>۱۱</p>
<p>کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہاری نسبت عذاب الیم کا خوف ہے</p>			
<p>فَبَلِّيْتُ يَنْوُخُ أَهْبِطُ بِسْلَمٍ مَنَا وَبَرَّكْتُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أَمْمٌ مَمْنَ مَعَكَ وَأَمْمٌ سَنْمَتِعُهُمْ ثُمَّ يَمْسُهُمْ مَنَا عَذَابُ الْيَمِ</p>	<p>۴۸</p>	<p>ہود</p>	<p>۱۱</p>
<p>حکم ہوا کہ نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد سے) محظوظ کریں گے پھر ان کو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا</p>			
<p>وَكَذِلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخْذَ الْفُرْقَىٰ وَهِىَ ظَلْمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ الْيَمِ شَدِيدٌ</p>	<p>۱۰۲</p>	<p>ہود</p>	<p>۱۱</p>
<p>اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اس کی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بے شک اس کی پکڑ کہ دینے والی اور سخت ہے</p>			
<p>وَأَسْتَبَقَ الْبَابَ وَقَدَّثُ فَيْصَلَةً مِنْ دُبْرٍ وَالْقِبَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ قَالَتْ مَا جَرَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابُ الْيَمِ</p>	<p>۲۵</p>	<p>یُوسُف</p>	<p>۱۲</p>
<p>اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے (آگے یوسف اور پچھے زیلخا) اور عورت نے ان کا کرتا پچھے سے (پکڑ کر جو کھینچتا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری یوسف کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی اس کے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے</p>			
<p>وَقَالَ الْشَّيْطَنُ لِمَا فُضِيَّ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْفَثُكُمْ طَرَبَنَا لِي عَيْنَكُمْ مِنْ سُلْطَنٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَأَسْتَحْبِطُمْ لِي، فَلَا تَلُومُونِي وَلَوْمُوا أَنْفُسَكُمْ مَمَّا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُ بِمُصْرِخِي إِلَّا كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكُكُمْ مِنْ قَبْلِي إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابُ الْيَمِ</p>	<p>۲۲</p>	<p>إِبْرَاهِيم</p>	<p>۱۴</p>

<p>جب (حساب کتاب کا) کام فصلہ ہو چکے کا تو شیطان کہے گا (جو) وعدہ خدا نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا) اور (جو) وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا۔ اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو (کراہی اور باطل کی طرف) بلا یا تو تم نے (جلدی سے اور بے دلیل) میرا کہا مان لیا۔ تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو۔ اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بے شک جو ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والا عذاب ہے</p>	۵۰	الْحِجْر	۱۵
<p>اویریہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے</p>	۶۳	الْتَّخْلُل	۱۶
<p>خدا کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتیوں کی طرف بھی پیغمبر رحیم تو شیطان نے ان کے کروار (ناشائستہ) ان کو آرستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لیے عذاب الیم ہے</p>	۱۰۴	الْتَّخْلُل	۱۶
<p>یہ لوگ خدا کی آئتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو خدا ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے عذاب الیم ہے</p>	۱۱۷	الْتَّخْلُل	۱۶
<p>(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدالے) ان کو عذاب الیم بہت ہوگا</p>	۲۵	الْحَجَج	۲۲
<p>جو لوگ کافر ہیں اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے اور مسجد محترم سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے روکتے ہیں۔ خواہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو اس میں شرارت سے کچھ روی (وکفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔</p>	۱۹	النُّور	۲۴
<p>اور جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے جیانی یعنی (تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔ اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے</p>	۶۳	النُّور	۲۴
<p>مومنو پیغمبر کے بلا نے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلا تے ہو۔ بے شک خدا کو یہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے آنکھ پچا کر چل دیتے ہیں تو۔۔۔ لوگ ان۔۔۔ حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ٹوڑنا چاہیتے کہ (ایسا نہ ہو کہ) ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو</p>	۲۰۱	الشُّعْرَاء	۲۶

وَهُجْبٌ تَكَ وَرَدِينَ وَالْعَذَابُ نَدِيكُمْ لِيْسَ گے، اس کو نہیں مانیں گے			
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَبْيَاتٍ اللَّهُ وَلِقَاءَنَّا أُولَئِنَّا يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِنَا وَأُولَئِنَّا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	۲۳	الْعَنْكُبُوتُ	۲۹
اور جن لوگوں نے خدا کی آیتوں سے اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے نا امید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا			
وَإِذَا ثَنَّى عَلَيْهِ ءَابِيَّتُنَا وَلَى مُسْتَكْبِرًا كَانَ لَمْ يَسْمَعْهَا كَانَ فِي أُدْنِيهِ وَقُرْأَطْقَبَيْرَةٌ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ	۷	لُقْمَانَ	۳۱
اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا ان کو سنای ہی نہیں جیسے ان کے کانوں میں شعل ہے تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنادو			
وَالَّذِينَ سَعَوْ فِي ءَابِيَّتُنَا مُعْجِزِينَ أُولَئِنَّا لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رَجْرِ أَلِيمٍ	۵	سَبَا	۳۴
اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی کہ ہمیں ہرا دیں گے۔ ان کے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے			
فَلُوا إِنَّا نَطَيَّرُنَا بِكُمْ صُلْنَنَ لَمْ تَنْتَهُوا لِتَرْجُمَنَكُمْ وَلَيَمْسَكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ	۱۸	یَسِ	۳۶
وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سلکسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا			
إِنَّكُمْ لَذَاقُوا الْعَذَابِ أَلِيمٍ	۳۸	الصَّافَاتُ	۳۷
بے شک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو			
مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرَّسُولِ مِنْ قَبْلِكَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ	۴۳	فَصِّلتَ	۴۱
تم سے وہی باتیں کہیں جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور ہمہ گروں سے کہی گئی تھیں۔ بے شک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے			
أَمْ لَهُمْ شَرَكُوا شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الَّذِينَ مَا لَمْ يَأْذِنْ بِهِ اللَّهُ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	۲۱	الشُّورِی	۴۲
کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا خدا نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے (کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے			
إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْعُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ أُولَئِنَّا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	۴۲	الشُّورِی	۴۲
الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہو گا			
فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أَوْحَى إِلَيْكَ مِنْ إِنَّكَ عَلَى صِرْطٍ مُسْتَقِيمٍ	۴۳	الرُّخْرُفُ	۴۳
بس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس اور مخفی پکڑے رہو۔ بے شک تم سیدھے رستے پر ہو			
فَخَتَّافَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ قَوْيِلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابٍ يَوْمٍ أَلِيمٍ	۶۵	الرُّخْرُفُ	۴۳

پھر کتنے فرقے ان میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں ان کی درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی ہے			
يَعْشَى النَّاسُ هَذَا عَذَابُ الْيَمِ	۱۱	الذَّخَان	۴۴
جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے			
يَسْمَعُ إِيمَانُ اللَّهِ تُنْتَى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصْرُ مُسْتَكْبِرًا كَانَ لَمْ يَسْمَعْهَا قَبْشَرَهُ بِعَذَابِ الْيَمِ	۸	الْجَاثِيَة	۴۵
(ک) خدا کی آئیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے (مگر) پھر غور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سننا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنادو			
هَذَا هُدَىٰ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانَ رَبِّهِمْ عَذَابٌ مِّنْ رَّحْمَةِ الْيَمِ	۱۱	الْجَاثِيَة	۴۵
یہ بہایت (کی کتاب) ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروڈکار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہوگا			
فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْنَفِيلَ أُوْدِيَتُهُمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطَرُنَا بَلْ هُوَ مَا أَسْتَعْجَلْنُمْ بِهِ صَرِيحٌ فِيهَا عَذَابُ الْيَمِ	۲۴	الْأَحْقَاف	۴۶
پھر جب انہوں نے اس (عذاب کو) دیکھا کہ باطل (کی صورت میں) ان کے میدانوں کی طرف آہا ہے تو کہنے لگے یہ تو باطل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ (یہ) وہ چیز ہے جس کے لئے تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے			
يَقُولَنَا أَجِبُّوا دَاعِيَ اللَّهِ وَإِمْثُوا بِهِ يَعْفُرُ لَكُمْ مِنْ ذُلُوبِكُمْ وَيُحْرِكُمْ مِنْ عَذَابِ الْيَمِ	۳۱	الْأَحْقَاف	۴۶
اے قوم! خدا کی طرف بلانے والے کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاو۔ خدا ہمارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا			
وَتَرْكُنَا فِيهَا إِيمَانَ الَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمِ	۳۷	الدَّارِيَات	۵۱
اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لئے وہاں نشانی چھوڑ دی			
فَمَنْ لَمْ يَجِدْ قَصِيَّامْ شَهْرَيْنَ مُنْتَابِعَيْنَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَهَا فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِيَّهَ دُلْكِ لِلْؤْمُنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَنَلَكَ حُدُودُ اللَّهِ وَلِلْكُفَّارِ عَذَابٌ الْيَمِ	۴	الْمُجَادِلَة	۵۸
جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے (رکھے) جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہوا (اسے) سانحہ مسکینوں کو کھانا کھلانا (چاہیتے)۔ یہ (حکم) اس لئے (ہے) کہ تم خدا اور اسکے رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ خدا کی حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے			
كَمَثُلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا مُذَاقُوا وَبَالَّهِمْ عَذَابٌ الْيَمِ	۱۵	الْحَسْر	۵۹
ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مرہ چکھ چکھ ہیں۔ اور (اچھی) ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے			
يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءاْمَنُوا هُلْ أَدْلُكُمْ عَلَى تِجْرَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِنْ عَذَابِ الْيَمِ	۱۰	الْصَّفَت	۶۱

۶۴	النَّغَائِنُ	۵	مُوْسِنُو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذابِ الیم سے مخلصی دے اَلَّمْ يَأْتِكُمْ نَبِيًّا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلٍ فَذَأْفُوا وَبَالَّهِ أَمْرُهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
	کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور (ابھی) دکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا ہے		
۶۷	الْمُلْكُ	۲۸	فُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِي اللَّهُ وَمَنْ مَعَيْ أَوْ رَحْمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكُفَّارِ إِنَّ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ
	کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر خدا مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو کون ہے کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟		
۷۱	نُوحٌ	۱	إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمَهُ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلٍ أَنْ يَأْتِيهِمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
	ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ ان پر درد دینے والا عذاب ولع ہو اپنی قوم کو بدایت کر دو		
۸۴	الْإِشْقَاقُ	۲۴	فَبَشِّرْهُمْ بِعِذَابٍ أَلِيمٍ
	تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنادو		

الْيَمًا

۴	النِّسَاء	۱۸	وَلَيْسَتِ النُّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتَ قَالَ إِنِّي ثَبَثُ اللَّهَ وَلَا الَّذِينَ يَمْنَوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ أَوْ لِنِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا
	اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی موت آموجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مرس۔ ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذابِ الیم تیار کر رکھا ہے		
۴	النِّسَاء	۱۳۸	بَشِّرْ الْمُنْفَقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا
	(اے پیغمبر) منافقوں (یعنی درخے لوگوں) کو بشارت سنادو کہ ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے		
۴	النِّسَاء	۱۶۱	وَأَخْذُهُمْ أَرْبَوًا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلُهُمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبُطْلِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكُفَّارِ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا
	اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کرنے جانے کے سود لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لئے ہم نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے		
۴	النِّسَاء	۱۷۳	فَأَمَّا الَّذِينَ ءاَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ فَيُؤْفَيُهُمْ أُجُورُهُمْ وَيَرِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ أَسْتَكْوَأُوا وَأَسْتَكْبَرُوا فَيُعَذَّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا
	تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے ہے۔ وہ ان کو ان کا پورا بدلادے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے (بندوں ہونے سے) عار و انکار اور تکبیر کیا ان کو تکلیف دینے والا عذاب دے گا۔ اور یہ لوگ خدا کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے		

۹	التوبۃ	۳۹	إِلَّا تَتَفَرُّو أَيُعْذِنُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَبِسْتَبْلُونَ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَصْرُو هُ شَيْءًا وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	
			اور اگر تم نہ نکلو گے تو خدا تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا۔ اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کردے گا (جودا کے پورے فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ تقصیان نہ پہنچا سکو گے اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے	
۹	التوبۃ	۷۴	يَخْلُفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفَرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ اسْلَمُهُمْ وَهُمُوا لَمَّا لَمَّا يَنْتَلِوْا وَمَا نَعْمَلُ أَلَا أَنَّ أَعْنَثُمُ اللَّهُ وَرَسُولَهُ مِنْ فَضْلِهِ قَلْ يَتُوبُوا إِلَيْكَ حَيْرًا لَهُمْ وَإِنْ يَتَوَلُّوا يُعْذِبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَأَلَّا إِخْرَاجَ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلَىٰ وَلَا نَصِيرٌ	
			یہ خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کرچے ہیں جس پر قدرت نہیں پاسکے۔ اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کوں ساویکھا ہے سو اس کے کہ خدا نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) ان کو دولت مند کر دیا ہے۔ تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہو گا۔ اور اگر منہ پھیر لیں تو ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا اور زین میں ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہو گا	
۱۷	الإِسْرَاء	۱۰	وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْأُخْرَاجِ أَعْنَثَنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا	
			اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے	
۲۵	الْفُرْقَان	۳۷	وَقَوْمٌ نُوحٌ لَمَّا كَذَّبُوا الرَّسُولَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ ءَايَةً وَأَعْنَثَنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا	
			اور نوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹالیا تو ہم نے انہیں غرق کر دلا اور لوگوں کے لئے نشانی بنادیا۔ اور ظالموں کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے	
۳۲	الْأَحْزَاب	۸	لَيَسِ الْصَّدِيقُونَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَأَعَدَ لِلْكُفَّارِ عَذَابًا أَلِيمًا	
			تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے	
۴۸	الْفَتْح	۱۶	فَلِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَنُذْعُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولَى بِأَنْ شَدِيدٌ فَقْتُلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ فَإِنْ نُطِيعُوا بُوْتَكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسِيبًا وَإِنْ تَتَوَلُّوا كَمَا تَوَلَّتُمْ مِنْ قَبْلٍ يُعْذِبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا	
			جو گنوار پچھے رہ گئے تھے ان سے کہہ دو کہ تم ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے) لئے بلاے جاؤ گے ان سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے۔ اگر تم حکم مانو گے تو خدا تم کو اچھا بدلتے ہے۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیر اتحا تو وہ تم کو بڑی تکلیف کی سزا دے گا	
۴۸	الْفَتْح	۱۷	لَيَسْ عَلَى الْأَعْمَمِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلُهُ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ ثُنْثَنَاهَا الْأَنْهَرُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعْذِبُهُ عَذَابًا أَلِيمًا	
			نه تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے پچھے رہ جائے) اور نہ لگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے۔ اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا خدا اس کو بہشت میں داخل کرے گا جن کے تلے نہیں بہم رہی ہیں۔ اور جو روگدانی کرے گا اسے برے دکھ کی سزا دے گا	

۴۸	الفتح	۲۵	هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهُدْيَ مَعْكُوفًا أَن يَبْلُغَ مَحْلَهُ وَلَوْلَا رَجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٍ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَن تَطْلُوْهُمْ فَتُصْبِيْكُم مِنْهُمْ مَعْرَةً بِعِنْرِ عِلْمٍ لَيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ لَوْ تَرَيُّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا
			یہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی ریس۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے رہتے کہ اگر تم ان کو پایاں کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا۔ (تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح ہو جاتی مگر تاریخ) اس لئے (ہوئی) کہ خدا اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کرے۔ اور اگر دونوں فریق الگ الگ ہو جاتے تو جوان میں کافر تھے ان ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے
۷۲	الْمُرَّمِل	۱۳	وَطَعَامًا ذَا غُصَّةً وَعَذَابًا أَلِيمًا
			اور گلوگیر کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب (بھی) ہے
۷۶	الْإِنْسَان	۳۱	يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا
			جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر دیتا ہے اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے